प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 253 Saturday 20th Sep 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۵۳/مورخہ، ۲۰/ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۲۷/ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

حضور سے محبت کوئی جرم نہیں ہمارا ایمان ہے

ممبئی - 19 ستمبر: (نازش ہما قاسمی) اتر پردیش کے کانپور عید میلاد النبی سی ہے ان کے موقع پر آئی ال محمد ملالہ سلم لکھے گئے بینر کے خلاف ایف آئی آر درج کیے جانے اور متعدد نوجوانوں کو جیل بھیجنے کے واقعے نے پورے ملک میں شدید غم وغصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد دیلی، ممبئی، بھیونڈی، ممبرا، مدھیہ پردیش، یوپی، گجرات، تلنگانہ، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر سمیت کئی ریاستوں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں اسل ہے اور عشق Love Muhammad رسول سلالم کے نعرے درج پلے کارڈز اور بینرز اٹھار کھے تھے اور فضا لبیک یا رسول اللہ حرمت رسول پر جان بھی قربان اور تیرا میرا رشتہ کیا لا الہ الا اللہ کے نعروں سے گونج یوں پر ان کے ساتھ ساتھ سوال پڈیا پر ہی اس مسلے نے طوفان برپا کر دیا ہے۔ٹوئٹر (ایکس) پر مسلسل دو دلوں سے #Love Muhammad میں ایک ٹرینڈ کر رہا ہے۔ حیرت انگیز طور پر بڑی تعداد میں غیر مسلم صارفین نے بھی اس ٹرینڈ میں شرکت کی ہے اور کانپور واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذہبی عقیدت کے اظہار کو جرم قرار دینا آئینی آزادیوں کے خلاف ہے۔ کئی نمایاں شخصیات نے بھی حکومت سے سوال کیا کہ آخر ذاہب کے مالے میں مسلمانوں کو نشانہ کیوں بنایا جارہا ہے میر سے نمائندہ اردو نیوز مزمل کیر کی رپورٹ کے مطابق میرا پولیس سٹیشن کے باہر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔اس موقع پر سماہی رہنما اشرف (شانو) پٹھان نے کہا حضرت محمد سل یا پریم کی محبت ازل سے ہے اور ابد تک رہے گی۔ اگر ان کے نام کی تختی اٹھانے پر نہیں کیں یا جیل ملت ہے تو یہ ہمارے لیے باعث خر ہوگا۔ ان کی بیٹی مرضیہ پٹھان نے کہا کہ مسلمانوں کو ہرون نے بہانوں سے پریشان کیا جارہا ہے۔اب کی میابی کا نام لینے پر مقد سے درج ہور ہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کا حکومت کو شرم نہیں آتی ؟ آئین نے ہر مذہب کے اظہار کا حق دیا ہے، تو پھر صرف مسلمانوں کو کیوں نشانہ بنایا جارہا ہے؟ ادھر میں کے بہندی بازار واقع تاریخی بانڈی والی مسجد میں نماز جمعہ کے بعد رضا اکیڈمی نے زبردست احتجاجی اجتماع کیا۔ جنرل سکریٹری الحاج محمد سعید نوری نے کیا نبی رحمت ساین پیام سے محبت کا اظہار ہمارا دینی ایمانی حق ہے، اسے ایک آئی آر اور مقدمے کے ذریعے ختم نہیں کیا جا اسلامیت کا کیا جاسکتا۔ بھونڈی سے نمائندہ اردو نیوز تنظیم انصاری کے مطابق بھیونڈی میں نوری محفل کا پر امن احتجاج ہوا، اس دوران تشکیل رضا اور شرجیل رضا قادری نے کہا کہ کی وجہ ملتا کہنا ایمان کا حصہ ہے۔ آئی و محمد بولنا آج کے دور کی ایجاد نہیں، آج سے ۱۲ برس قبل صحابہ کرام کا نعرہ ہے آئی او محمد جیسے جملے پر ایف آئی آر مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے۔ بھیونڈی سے ہمارے نمائندہ ایاز مؤمن کی رپورٹ کے مطابق کوٹر گیت مسجد کے پاس احتجاج کیا گیا، اس دوران مسجد کے امام حضرت مولانا محمد غلام یزدانی مصباحی نے کہا کہ رسول سلایا ایلیم سے محبت ہی اصل ایمان ہے، محبت رسول ایمان کی جان اور قرب الہی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ادھر دہلی کی مختلف مساجد میں نماز کے بعد عوام نے پرامن مظاہرے کیے۔ مدھیہ پردیش (برہانپور)، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر (پربنی و مانوت) میں مسلمانوں نے آئی او محمد سلیم کے بینرز اٹھا

یہ کیمپ بلدیاتی انتخابات کے لیے نہیں بلکہ آئندہ نسل کی رہنمائی کے لیے ہے: اجیت پوار کا پارٹی اجلاس سے خطاب

ناگپور: (نمائندہ خصوصی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا ہے کہ ناگپور میں جاری تجزیاتی کیمپ بلدیاتی اداروں کے انتخابات کی تیاری کے لیے نہیں بلکہ آئندہ نسل کو سمت اور رہنمائی دینے کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس کیمپ میں جو خاکہ تیار ہوگا اسے 'ناگپور ڈیکلریشن' کے طور پر پیش کیا جائے گا اور آنے والے دنوں میں اسی کی روشنی میں فیصلے ہوں گے۔ اجیت پوار نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوام کو یقین دلانا اور ان کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس کیمپ کا مقصد جمہوریت، انصاف اور مساوات کی فکر کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ پارٹی کی بنیاد ہمہ مذہبی ہم آہنگی پر ہے اور ہم شیوا جی مہاراج، شاہو مہاراج، جیوتی راؤ پھولے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی فکر کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ہمیشہ عوام کے قریب رہ کر بوتھ لیول پر کام کرے گی، روزگار اور عوامی رابطے کے پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ این سی پی نے کبھی اقتدار یا عہدے کے لالچ میں قدم نہیں اٹھایا، بلکہ ریاست کی ترقی اور پختہ فیصلہ سازی کے لیے ہی ہم مہایوتی میں شامل ہوئے ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے وزرا کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوامی مسائل حل نہ ہوئے تو کرسی خالی کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی وزیر کو لگتا ہے کہ وزارت پارٹی کے کام سے زیادہ اہم ہے تو بہتر ہے کہ وہ اپنی کرسی خالی کردے۔ عوام کو در بدر نہ کیا جائے۔ جن وزرا کو ضلع کی ذمہ داری دی گئی ہے، انہیں صرف جھنڈا لہرانے نہیں آنا بلکہ عوامی مسائل حل کرنے کے لیے مہم چلانی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر تین ماہ میں ہر ضلع میں عوامی رابطے کے پروگرام ہوں گے اور ہر مہینے نئی مہم یا نیا موضوع لے کر عوام تک پہنچا جائے گا۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے جس دھرتی پر بدھ مت قبول کیا، اس مقدس سرزمین پر پارٹی کا تجزیاتی کیمپ ہونا اپنے آپ میں اہم ہے اور اس کے مثبت نتائج ضرور سامنے آئیں گے۔ پارٹی کے قومی کارگزار صدر اور رکن پارلیمنٹ پرفل پٹیل نے کہا کہ ہمارے قیادت نے ہمیشہ ہمیں سمت دی ہے اور اقتدار میں رہ کر اس کا صحیح استعمال پارٹی کے مفاد میں کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کو چاہیے کہ پارٹی کے خلاف نقصان دہ بیانات ہرگز نہ دیں کیونکہ اس کا نقصان پورے پارٹی کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این سی پی کسانوں اور دیہی عوام کی آواز ہے لیکن اب تیزی سے شہری مسائل بھی بڑھ رہے ہیں، اس لیے پارٹی کو شہروں میں بھی اپنی بنیاد مضبوط کرنی ہوگی۔ پرفل پٹیل نے وزرا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر صرف دو گھنٹے کے دورے کے لیے ودربھ نہ آئیں۔ اگر آنا ہے تو عوامی مسائل حل کرنے کے لیے آئیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے وزرا کو اپنی توانائی عوامی مسائل حل کرنے پر صرف کرنی ہوگی۔ این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا کہ ہماری پارٹی جمہوریت کے بنیادی اصولوں کو لے کر چلنے والی پارٹی ہے۔ اجیت پوار کی قیادت میں پارٹی ریاست ہی نہیں بلکہ ملک کی ترقی کے عمل میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجزیاتی کیمپ پارٹی کی تاریخ میں منفرد ہے۔ آٹھ مختلف گروپوں نے اپنے خیالات پیش کیے اور پارٹی کی سمت پر وسیع پیمانے پر غور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پر تنقید اس بات کی علامت ہے کہ ہمارا کام صحیح طریقے سے ہو رہا ہے۔ سنیل تٹکرے نے مزید کہا کہ 'لاڈکی بہن یوجنا' مہایوتی حکومت کی پہچان بن گئی ہے اور اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کا سہرا اجیت پوار کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے بھرپور تیاری کریں اور ذاتی رنجش کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ایک خاندان کی طرح اجیت پوار کی قیادت میں کام کریں۔ سینئر لیڈر اور ریاستی وزیر چھگن بھجبل نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی میدان میں صرف پارٹی کا لیبل کافی نہیں ہوگا، موضوعات کے ساتھ عوام کے پاس جانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پر حملے ہوں گے، تنقید ہوگی لیکن ہمیں ڈر کر پیچھے نہیں ہٹنا بلکہ بے خوف ہو کر سامنا کرنا ہے۔ عوامی رابطے اور محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اس موقع پر نواب ملک، دھننجے مُنڈے، مانک راؤ کوکاٹے، دتاترے بھرنے، مکرند پٹیل، بابا صاحب پٹیل، سنیترا پوار، ادیتی تٹکرے اور دیگر وزرا، سابق وزرا، ارکانِ اسمبلی، سابق اراکین، عہدیداران و کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔

وڑونی کے عیدگاہ وقبرستان کی زمین پر سے تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کی جائے گی: وقف بورڈ کے صدر سمیر قاضی کا تیقن

قاضی امان/ بیڑ: بیڑ ضلع کے وڑونی کے عیدگاہ وقبرستان کی 14 ایکڑ 22 گنٹھے زمین وقف بورڈ کی ملکیت ہونے کا فیصلہ چھترپتی سنبھاجی نگر (اورنگ آباد) کے وقف ٹریبونل نے دیا ہے اور عدالت کے فیصلے کے مطابق پیر سے ان تجاوزات کو ہٹانے کے لیے قانونی کارروائی کی جائے گی، یہ وعدہ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے ذمہ دار اور فعال صدر سمیر قاضی نے ودوانی کے مسلم برادری کو دیا۔ اس موقع پر سابق نائب صدر بلدیہ فاروق پٹیل، اے آئی ایم آئی ایم کے ضلعی صدر ایڈووکیٹ شیخ شفیق بھائی، خلیل پٹھان سمیت کئی معزز افراد موجود تھے۔ 19 ستمبر 2025 کو جمعہ کی نماز کے بعد بیڑ ضلع کے ودوانی کے مسلم برادری نے مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے صدر سمیر قاضی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور ودوانی کے عیدگاہ وقبرستان کی 14 ایکڑ 22 گنٹھے زمین پر ہوئے تجاوزات کو وقف ٹریبونل کے فیصلے کے مطابق ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ اس حوالے سے دیے گئے تحریری عرضداشت میں کہا گیا ہے کہ ودوانی کے سروے نمبر 219 میں 14 ایکڑ 22 گنٹھے زمین پر قدیم زمانے سے مسلم سماج کا عیدگاہ اور قبرستان موجود ہے اور یہ زمین وقف بورڈ کی ملکیت ہے، لیکن اس زمین پر کئی افراد نے قبضہ کر رکھا ہے اور غیر قانونی طور پر کچھ سرکاری دفاتر بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ یہ دعویٰ چھترپتی سنبھاجی نگر (اورنگ آباد) کے وقف ٹریبونل میں زیرِ سماعت تھا۔ اس مقدمے میں وقف ٹریبونل نے زمین وقف بورڈ کی ملکیت ہونے کا فیصلہ دیا ہے۔ ودوانی میں مسلم سماج بڑی تعداد میں رہتا ہے اور مستقبل میں بڑھتی ہوئی آبادی کو دیکھتے ہوئے یہ علاقہ ناکافی ہے۔ پہلے ہی یہاں بڑی تعداد میں قبریں موجود ہیں۔ صرف ایک سے ڈیڑھ ایکڑ خالی زمین پر عیدگاہ ہے جہاں مسلمان نمازِ عید ادا کرتے ہیں۔ اس ایک سے ڈیڑھ ایکڑ کو چھوڑ کر باقی تمام زمین پر تجاوزات ہو چکے ہیں۔ اگر یہ تجاوزات ہٹا دیے جائیں تو مسلمانوں کو تدفین کے لیے یہ زمین میسر آسکے گی۔ اس لیے یہ تجاوزات ہٹانے کا مطالبہ عرضداشت میں کیا گیا ہے۔ بیڑ ضلع کے ودوانی کے عیدگاہ وقبرستان کی 14 ایکڑ 22 گنٹھے زمین وقف بورڈ کی ملکیت ہونے کا فیصلہ چھترپتی سنبھاجی نگر (اورنگ آباد) کے وقف ٹریبونل نے دیا ہے اور عدالت کے فیصلے کے مطابق پیر سے ان تجاوزات کو ہٹانے کے لیے قانونی کارروائی کی جائے گی، یہ وعدہ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے ذمہ دار اور فعال صدر سمیر قاضی نے ودوانی کے مسلم برادری کو دیا۔ اس موقع پر سابق نائب صدر بلدیہ فاروق پٹیل، اے آئی ایم آئی ایم کے ضلعی صدر ایڈووکیٹ شیخ شفیق بھائی، خلیل پٹھان سمیت کئی معزز افراد موجود تھے۔

جامعۃ المحسنات جالنہ میں جمعیت علماء جالنہ کے تحت سیرت النبی کا جلسہ

جالنہ: جمعیت علماء ارشد مدنی ضلع جالنہ کی سیرت پاک مہم جو اپنے عروج پر ہے اسی ضمن میں آج 17 ستمبر بدھ کو صبح دس بجے جامعۃ المحسنات پنشن پورہ جالنہ میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا جس کی صدارت مولانا سیّد نصر اللہ حسینی سہیل ندوی نائب صدر جمعیت علماء ارشد مرہٹواڑہ نے فرمائی، جامعۃ المحسنات جالنہ کی بچیوں نے تلاوت قران اور نعت شریف کے بعد سیرت کے مختلف موضوعات پر جامع و مؤثر تقاریر کیں، جنہیں سن کر محسوس ہوا کہ اس ادارہ میں طالبات کا تعلیمی میعار بلند ہے، مولانا عیسیٰ خان کاشفی نے مدرسہ کی بچیوں کی اعلیٰ تعلیمی مظاہرہ پر مسرت وشادمانی کا اظہار کیا اور اس پر یہاں کے تعلیمی اسٹاف کو مبارکباد پیش کی، ادارہ کی صدر معلمہ نے جامعۃ المحسنات کی موجودہ تعلیمی نظام کی مختصر مگر جامع تفصیل رکھی اور جمعیت علماء ارشد مدنی ضلع جالنہ کے تحت جو سیرت پاک مہم جاری ہے اس کی ضرورت واہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ اس کے ذریعہ ملت کے بچوں میں اپنے رسول سے واقفیت اور ان کی پاکیزہ تعلیمات سے آگاہی ہوتی ہے جو وقت کی ضرورت ہے، عطا محمد بخشی رکن جمعیت علماء نے کہا کہ جامعۃ المحسنات جالنہ میں پہلی بار حاضری ہوئی یہاں کے تعلیمی وتربیتی ماحول کو دیکھ کر اندازہ ہوا یہ ادارہ بچیوں کی دینی خطوط پر بڑی خوبی و بہت اچھے طریقہ سے نشونما کر رہا ہے، مولانا سید نصر اللہ حسینی سہیل ندوی نے اپنے صدارتی خطاب میں جمعیت علماء کے سیرت پاک مہم کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کے ذریعہ جو اسکول و کالج کے بچے و بچیوں میں مثبت اور مفید اثرات مرتب ہور ہے ہیں انہیں محسوس کیا جاسکتا ہے اسی وجہ سے پورے ضلع کے عصری مدارس اسکول و کالج کی جانب سے ان پروگراموں کے انعقاد کی طلب وضرورت محسوس کی جارہی ہے آپ نے مدرسہ کی بچیوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وابستگی پر فخر ہونا چاہیے ان سے محبت وعقیدت کو اپنی زندگی کا مقصود بنائیں۔ اس کا تقاضہ ہے کہ آپ ﷺ کی زندگی کو ہم اپنے لیے نمونہ بنالیں اور اسی کے مطابق ہر کام انجام دیں۔ آپ ﷺ کے شمائل وسیرت کا مطالعہ کریں۔ آپ ﷺ کا خوب ذکر کریں۔ آپ ﷺ پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں۔ مختصر یہ کہ ہم مسلمان آپ ﷺ کے اتباع میں ہی اپنی کامیابی سمجھے۔ مولانا عبد اللہ سراجی صاحب نے بھی اپنے تاثرات مختصراً رکھے، طالبات تقریری پروگرام میں عاشرہ بنت مفتی عبد الرحمن صاحب نے درجہ اول سے اور درجہ دوم سے سارہ بنت خالد صاحب نے کامیابی حاصل کی جنہیں سیرت پاک مہم کے آخری اجلاس میں انعام دیا جائے گا، اس سے قبل حافظ قاری محمد معاذ صاحب رکن جمعیت علماء نے پرسوز انداز میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔

آر ایس ایس اپنے قیام کے 100 سال مکمل کرنے پر اپنی زہریلی سوچ ترک کر کے آئین وگاندھی کے نظریات کو اپنائے: ہرش وردھن سپکال

۲۸ ستمبر تا ۱۲ اکتوبر دِکشا بھومی سے سیوا گرام تک 'آئین ستیہ گرہ یاترا'، آر ایس ایس کو آئین پیش کیا جائے گا

راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے ثبوت پیش کیے، فڑنویس پر انتخابی کمیشن کی دلالی کا الزام

ممبئی: (نمائندہ خصوصی) مہاتما گاندھی کی جینتی اور وِجے دشمی کے روز ۱۲ اکتوبر کو آر ایس ایس کے قیام کو سو برس مکمل ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ آر ایس ایس کو نتھو رام گوڈسے اور زہریلی سوچ کو ترک کر کے مساوات، اخوت اور سماجی انصاف کے آئین اور گاندھی نظریات اپنانے چاہئیں۔ تلک بھون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ بھارت کا آئین ایک تاریخی دستاویز ہے اور ملک کی اصل تحریک ہے۔ آر ایس ایس کی خواہش تھی کہ آئین منوسمرتی پر مبنی ہو۔ اس سلسلے میں گولوالکر نے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خط بھی لکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ کا نظریہ 'ہم مخصوص لوگ' ہے جبکہ آئین کا نظریہ 'ہم بھارت کے لوگ' ہے۔ گولوالکر کی کتاب 'بنچ آف تھاٹس' آر ایس ایس اور بی جے پی کی بائبل سمجھی جاتی ہے۔ آئین کو رد کرنے والا نظریہ ہی بی جے پی کا ہے۔ سپکال نے یاد دلایا کہ آزادی کے بعد پچاس برس تک آر ایس ایس نے اپنے دفاتر پر قومی پرچم تک نہیں لہرایا۔ اب جب سو سال مکمل ہو رہے ہیں تو سنگھ کو زہریلی سوچ ترک کر کے آئینی نظریات کو قبول کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ کانگریس ہمیشہ آئین کے تحفظ کے لیے کھڑی رہی ہے۔ مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی کی پہل پر ۲۸ ستمبر سے ۱۲ اکتوبر تک 'آئین ستیہ گرہ یاترا' نکالی جارہی ہے۔ یہ یاترا ناگپور کی دِکشا بھومی سے شروع ہو کر سیوا گرام تک جائے گی۔ ۲۸ ستمبر کو شہید اعظم بھگت سنگھ کی یوم شہادت پر مشعل مارچ اور ناگپور کے آئین چوک پر جلسہ ہوگا۔ ۲۹ ستمبر سے یاترا آگے بڑھے گی اور اس دوران کانگریس کی جانب سے آر ایس ایس کو آئین پیش کیا جائے گا۔ انتخابی بدعنوانیوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے ٹھوس ثبوت پیش کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے پاس ریاست کا وزارتِ داخلہ بھی ہے، ان کی پولیس نے راجورا اسمبلی حلقے میں ووٹ چوری کے معاملے پر مقدمہ درج کیا ہے، اس کے باوجود فڑنویس انتخابی کمیشن کی دلالی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فڑنویس کو یہ دلالی فوراً بند کرنی چاہیے کیونکہ وہ 'چور وزیر اعلیٰ' کے طور پر پہچانے جا رہے ہیں۔ این سی پی کے سینئر رہنما جینت پاٹل پر بی جے پی ایم ایل اے گوپی چند پڈلکر کے متنازع بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ پہلے سیاست میں مہذب، باشعور، مفکر اور شاعر لوگ شامل ہوتے تھے مگر آج وزیر اعلیٰ فڑنویس نے نالائق اور بگڑے عناصر کو اپنے ساتھ رکھا ہے۔ جینت پاٹل کے بارے میں دیا گیا بیان بدتمیزی کی انتہا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ فڑنویس ایک کمزور اور بے اصول وزیر اعلیٰ ہیں۔ دوسری جانب پنویل میونسپل کارپوریشن کے بی جے پی کارپوریٹر ہریش کینی، روی کانت مہاترے اور کیلاش گھرت اپنے ساتھیوں کے ساتھ آج کانگریس میں شامل ہو گئے۔ ان کا استقبال کانگریس پردیش صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا۔ اس موقع پر تلک بھون، دادر میں کانگریس تعلقہ صدور کے لیے امیدواروں کے انٹرویوز بھی منعقد ہوئے۔ اس اجلاس میں سپکال کے ساتھ وِدھان سبھا کانگریس پارٹی کے لیڈر وجے وڈیٹی وار، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ایم پی چندر کانت ہنڈورے، نذیم خان، گوا کے انچارج مانک راؤ ٹھاکرے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بی ایم سندیپ، یوبی وینکٹیش اور پردیش نائب صدر ایڈوکیٹ گنیش پاٹل بھی موجود تھے۔

شالیہ سائیکل کھیل مقابلے میں مِلّیہ گرلز اِسکول کی طالبات کامیاب

بیڑ (نامہ نگار) آج 19 ستمبر شالیہ کھیل مقابلوں میں سائیکل ریس میں مِلّیہ گرلز ہائی اِسکول کی طالبہ مُنزّہ نظیر شیخ نس ے انڈر 17 میں (ماسک اسٹارٹ) مقابلے میں اوّل مقام حاصل کیا۔ جبکہ شیخ عائشہ امجد جماعت دہم نے تیسرا مقام (ٹائم ٹائل) مقابلے میں اور مُتسبشیر اصدّیق احمد جماعت دہم کی طالبات نے اوّل مقام حاصل کیا۔ ان تینوں طالبات کا ڈویژن سطح پر انتخاب ہس واہس ے۔ اس کامیابی پر انجمن اشاعت تعلیم کی سیکرٹری خان صبیحہ باجی بیگم، اِسکول کے صدر مدرس صدیقی عرفان سعد اللہ نائب صدر مدرس خورشید احمد سپر وائزر نسرین فرحانہ اور تمام اسٹاف نے ان کامیاب طالبات کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اور آگے بھی ایسے ہی محنت اور لگن سے کامیابی حاصل کرنے کی توقع کا اظہار کیا۔

روشنی ختم نہیں ہوتی، بدلتی ہے مقام:::اِس طرف ڈوب کے اُس پار چلی جاتی ہے

رغیب الرّحمٰن رغیب
گیورائی، ضلع بیڑ
8766787156

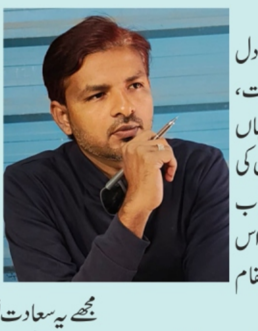

بیڑ کی سرزمین ہمیشہ سے اہلِ علم، اہلِ قلم اور اہلِ دل شخصیات کا گہوارہ رہی ہے۔ یہ خطہ اپنی ادبی روایت، مشاعروں اور بزمِ سخن کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ یہاں کے گلی کوچے لفظوں کی خوشبو سے معطر اور بزمیں سخن کی محفلوں سے آباد رہی ہیں۔ اسی مٹی نے ایسے گوہرِ نایاب پیدا کیے جنہوں نے اپنی فکری اور تخلیقی روشنی سے اس دھرتی کا نام روشن کیا اور بیڑ کو اردو دنیا میں نمایاں مقام بخشا۔

انہی باکمال ہستیوں میں ایک نام ایسا تھا جو بیڑ کی ادبی روایت کا امین اور اس کی نمائندگی کا علم بردار تھا۔ وہ اپنے عہد کے ایک نمایاں شاعر تھے جنہوں نے نہ صرف مقامی سطح پر بیڑ کے مشاعروں کو زینت بخشی بلکہ اپنی تخلیقات کے ذریعے بیڑ کے ادبی ورثے کو آگے بڑھایا۔ ان کی موجودگی بیڑ کے لیے فخر اور اہلِ ادب کے لیے باعثِ اطمینان تھی۔

آج دل کرب میں ہے کہ یہ چراغ بھی گل ہو گیا۔ اردو کے سچے خدمت گار، خوش بیاں شاعر اور نہایت شفیق و نرم گفتار انسان محترم سجاد اختر صاحب ہم میں نہیں رہے۔ ان کی جدائی نے بیڑ کی ادبی فضا کو سوگوار اور دلوں کو بے قرار کر دیا ہے۔ ان کی رحلت نے ایک ایسا خلا پیدا کیا ہے جسے پر کرنا ممکن نظر نہیں آتا۔

مجھے یہ سعادت نصیب ہوئی کہ تقریباً دو برس قبل ان سے پہلی اور آخری ملاقات انہی کے مکان پر اپنے عزیز دوست مجتبیٰ نجم کے توسط سے ہوئی تھی۔ یہ ملاقات ایک مخلصانہ اور یادگار ملاقات تھی۔ اس نشست میں مجھے اپنا ٹوٹا پھوٹا کلام سنانے کا شرف حاصل ہوا اور خوش قسمتی سے ان کی زبانِ مبارک سے داد پانے کا موقع ملا۔ ان چند لمحوں میں ہی ان کے علم وفہم، فکری گہرائی اور اردو زبان سے بے پناہ محبت کو قریب سے محسوس کیا۔ ان کی گفتگو میں نرمی، محبت اور خلوص تھا جو دل کو اپنی جانب کھینچ لیتا تھا۔ ایسا محسوس ہوا جیسے برسوں پرانا تعلق استوار ہو گیا ہو۔

یہ بھی کیا حسین اتفاق ہے کہ ان کا تخلص اختر تھا، اور اختر ستارے کو کہتے ہیں۔ گویا وہ اپنی پوری زندگی ایک روشن ستارے کی مانند ادب کے آسمان پر ضوفشاں رہے۔ آج وہ اپنے حصے کی روشنی دے کر رخصت ہو چکے ہیں، مگر ان کی روشنی ابھی بجھی نہیں وہ ہمارے دلوں اور ہمارے ادب کی فضا میں ہمیشہ جگمگاتی رہے گی۔ اب یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ جو ورثہ انہوں نے چھوڑا ہے اسے پوری دیانت داری کے ساتھ آگے بڑھائیں، تاکہ یہ ضیاء آنے والی نسلوں تک پہنچتی رہے اور بیڑ کی ادبی فضا ہمیشہ روشن رہے۔

مرحوم نہ صرف کہنہ مشق شاعر تھے بلکہ اردو زبان وادب کے سچے علم بردار بھی تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی کا بیش تر حصہ اردو کی خدمت میں بسر کیا۔ مشاعروں میں ان کی شرکت اور ادبی محفلوں میں ان کی موجودگی بیڑ کی ادبی روایت کو زندگی بخشتی تھی۔ وہ نئی نسل کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ تھے، اور زبان وادب کی ترویج میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ ان کا کلام اور ان کی شخصیت دونوں بیڑ کی ادبی تاریخ کے روشن باب ہیں۔

ان کا انتقال نہ صرف بیڑ بلکہ پوری اردو دنیا کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ ایسے لوگ بہت کم پیدا ہوتے ہیں جو اپنی زندگی لفظوں کے چراغ جلانے میں صرف کر دیتے ہیں۔

میں دل کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں کہ اللہ ربّ العزت مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور ان کے اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل اور اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

ہر دل میں بے بسی کی چبھن چھوڑ جاؤں گا
جب بھی تجھے اے ارضِ وطن چھوڑ جاؤں گا

زیادہ جمائیاں آنا صحت کے لیے کتنا زیادہ خطرناک ہوسکتا ہے؟

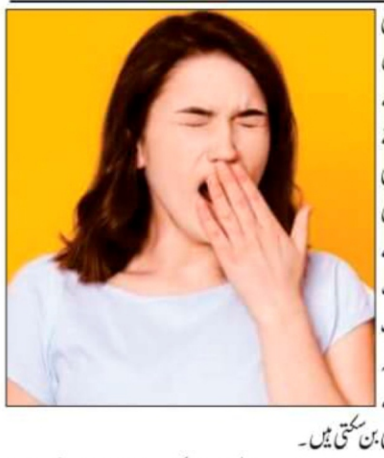

اگر آپ بار بار جمائی لیتے ہیں یا پھر دفتر میں دوپہر گزارنے کے لیے تیسرا یا چوتھا کپ کافی پیتے ہیں تو یہ علامات نیند کی شدید کمی کا اشارہ ہوسکتی ہیں۔ سی این این کے مطابق یہ علامات نہ صرف جسمانی طور پر خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں بلکہ طویل عرصے کے لیے صحت کی خرابی کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔

حال ہی میں 'امریکن اکیڈمی آف سلیپ میڈیسن' نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بار بار جمائی لینا نیند پوری نہ ہونے کی علامت ہے اور یہ صحت کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ دنیا بھر سے تعلق رکھنے والی 25 مختلف طبی تنظیموں نے 'امریکن اکیڈمی آف سلیپ میڈیسن' کے اس بیان کی حمایت کی ہے۔

'امریکن اکیڈمی آف سلیپ میڈیسن' کے صدر ڈاکٹر ایرک اولسن کہتے ہیں کہ 'نیند کی کمی صحت کا ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے اثرات نہ صرف انفرادی طور پر بلکہ معاشرتی سطح پر بھی مرتب ہوتے ہیں، جیسے نیند کی حالت میں گاڑی چلانا حادثات کا باعث بن سکتا ہے جبکہ دفتر میں کام کاج کے دوران غلطیاں اور دوسری بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔'

ماہرین کے مطابق سات سے آٹھ گھنٹے کی معیاری نیند نہ لینا ذیابیطس، ڈپریشن، دل اور گردے کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر، موٹاپا اور فالج جیسے امراض کے خطرات کو بڑھا دیتا ہے۔ امریکہ میں تقریباً ایک تہائی بالغ افراد دن میں ضرورت سے زیادہ غنودگی محسوس کرنے کی شکایت کرتے ہیں۔

نیند کے ماہرین کہتے ہیں کہ 'لوگ اکثر غنودگی کی علامات کو معمولی سمجھ کر نظرانداز کر دیتے ہیں، جیسے کسی بورنگ میٹنگ میں اونگھ جانا، حالانکہ یہ نیند کی کمی کا واضح اشارہ ہوتا ہے۔'

نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کی ماہر ڈاکٹر کرسٹن نٹسن کے مطابق 'جو شخص پوری طرح آرام کر چکا ہو، وہ بوریت کے باوجود میٹنگ میں نہیں سوئے گا۔'

پین میڈیسن فلاڈیلفیا میں نیند کی ماہر ڈاکٹر گرو بھگوتلہ کہتی ہیں کہ 'مسلسل نیند کی کمی دماغی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے اور فرد اپنی حالت کا درست اندازہ نہیں لگا پاتا۔ ایسے افراد ردِعمل کے ٹیسٹ، یادداشت اور ہم آہنگی کے امتحانات میں زیادہ غلطیاں کرتے ہیں لیکن پھر بھی انہیں لگتا ہے کہ وہ ٹھیک ہیں۔'

نیند کی کمی کے دوران دماغ چند سیکنڈ کے لیے مائیکرو سلیپ میں جا سکتا ہے، جو گاڑی چلانے یا کسی حساس کام کے دوران مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ ٹریفک حادثات نیند کی حالت میں ڈرائیونگ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

ترک اور مغل فیشن ایک بار پھر ان

دَور کوئی بھی ہو خواتین اپنے بجٹ سے کچھ نہ کچھ حصہ اپنی فیشن کی تسکین کو پورا کرنے کے لئے بچالیتی ہیں

فاطمہ امجد

کچھ دہائیوں سے ہمارے فیشن میں فیوژن نظر آرہا تھا یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا فیشن گوروں کے فیشن سے کافی متاثر تھا، مغربی فیوژن کافی چلتا رہا لیکن اب جو دہائی شروع ہوئی ہے اس میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ پاکستان کی ثقافت اور کلچر کی نمائندگی کرنے والا فیشن واپس آگیا ہے۔ اس کی بڑی مثال یہ ہے کہ مغلیہ دور میں خواتین جو ملبوسات پہنتی تھیں آج وہ دلہنیں زیب تن کر رہی ہیں۔

پچھلی کچھ دہائیوں میں جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں ہمارے فیشن پر مغربی اثر تھا تو ہمیں غرارے کے ساتھ بھی سکرٹ نما قمیض دکھائی دیتی تھی لیکن اب تو غرارے کے ساتھ بھی گھٹنوں تک لمبی قمیضیں پہنی جارہی ہیں۔ مغلیہ فراک اور کرن و گوٹا کا بہت زیادہ فیشن ہے۔ پاکستان کی ثقافت اور کلچر کی نمائندگی کرنے والے فیشن کے دلدادہ لوگ تو یہ کہہ رہے ہیں کہ ہمارا فیشن پٹری سے اتر گیا تھا لیکن اب دوبارہ لائن پر آگیا ہے۔

انارکلی، نور جہاں، ممتاز، جودھا بائی جو ملبوسات پہنتی تھیں یہ اب خواتین کی دلچسپی کا مرکز ہیں۔

ترکی کا فیشن ہمارے یہاں بہت پسند کیا جارہا ہے کہا جاتا ہے کہ ترکی کا فیشن ہی اصل میں ہمارا فیشن ہے ترکی کا فیشن واحد وہ فیشن رہا ہے جس پر گوروں کا فیشن اثر انداز نہیں ہوا۔ اس صدی کے فیشن میں چیزیں تبدیل ہو رہی ہیں اور اس تبدیلی کو بہت پسند کیا جارہا ہے۔

یہاں تک کہ ڈیزائنرز بھی مغلیہ دور کے فیشن پر ہی کام کر رہے ہیں اور خواتین کے لئے مزید آسانیاں پیدا کر رہے ہیں یعنی خواتین کے پاس اتنی چوائس ہے کہ وہ اپنی پسند کے مطابق فیشن کو اپنا سکیں اور اپنی شخصیت کے مطابق فیصلہ لے سکیں کہ ان کو کیا چیز چاہیے اور کیا نہیں۔ ایک چیز یاد رہے کہ انسان بنیادی طور پر جدت پسند ہے وہ چیزوں کی تبدیلی کو ہمیشہ سے ہی سراہتا آیا ہے۔

دَور کوئی بھی ہو خواتین اپنے بجٹ سے کچھ نہ کچھ حصہ اپنی فیشن کی تسکین کو پورا کرنے کے لئے بچالیتی ہیں اور ڈیزائنرز کا کمال ہے کہ جو چیز پہلے لاکھوں میں ملتی تھی اب وہ ان کی وجہ سے ہزاروں میں دستیاب ہے، یعنی جو جوڑا کبھی لاکھ میں ملتا تھا اب ڈیزائنرز کی کرامات سے پچیس ہزار میں بھی دستیاب ہے۔ باقی اس چیز کو بھی سراہا جانا چاہیے کہ ہمارے فیشن ڈیزائنرز کو اگر مغربی فیشن کو اڈاپٹ کرنا پڑا تو انہوں نے مکمل طور پر مغربی فیشن کو اختیار نہیں کیا بلکہ اس فیشن کو پاکستانی ثقافت اور کلچر کے مطابق ڈھالا اور ایسا کرنا وقتی ضرورت کے عین مطابق بھی سمجھا جانا چاہیے اس میں کوئی قباحت یا برائی نہیں ہے۔

روحی حمید

چوڑیوں اور کڑوں کی چھن چھن جہاں خوشیوں کی نوید بن کر دل کو بھاتی ہے، وہیں یہ آواز کسی بیٹی کی رخصتی، کسی دلہن کی آمد یا کسی تہوار کی چہکار کا اعلان بھی بنتی ہے۔ ان کی جھنکار صرف زیور کی نہیں بلکہ ایک مکمل احساس، روایت اور رشتہ کی ترجمانی کرتی ہے۔ پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور دیگر جنوبی ایشیائی ممالک میں چوڑیاں اور کڑے خواتین کے روزمرہ لباس کا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ خصوصاً شادی بیاہ، عید، دیوالی یا بسنت جیسے تہواروں پر خواتین رنگ برنگی چوڑیاں پہنتی ہیں جو ان کے جوش و خروش اور تہذیبی تعلق کو ظاہر کرتی ہیں۔ پنجاب میں "چوڑیوں کی چھن چھن" لوک گیتوں میں بار بار دہرائی جاتی ہے۔ سندھی، بلوچی، پشتون اور کشمیری ثقافتوں میں بھی چوڑیوں کے اپنے مخصوص انداز اور ڈیزائن موجود ہیں، جو ہر علاقے کی انفرادیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

چوڑیوں سے صرف خوبصورتی وابستہ نہیں، بلکہ یہ عورت کے احساسات کی ترجمان بھی ہیں۔ شادی شدہ خواتین کیلئے چوڑیاں کئی بار محبت، وفاداری اور خوشحالی کی علامت سمجھی جاتی ہیں۔ بیوہ یا سوگوار عورت کی خالی کلائیاں معاشرتی سطح پر ایک دکھ کی علامت مانی جاتی ہیں، جو اس نازک زیور سے جڑی جذباتی گہرائی کو ظاہر کرتی ہے۔ کراچی، لاہور، حیدرآباد اور فیصل آباد میں چوڑیاں بنانے کی صنعت ایک بڑا معاشی شعبہ بن چکی ہے۔

ہاتھ سے بننے والی چوڑیاں، شیشہ چوڑیاں، دھات یا پلاسٹک کی چوڑیاں، آج بھی ہنرمندوں کی محنت اور مہارت کا نتیجہ ہیں۔ ہزاروں خواتین و حضرات ان صنعتوں سے روزگار حاصل کر رہے ہیں، جو مقامی معیشت کا اہم جزو ہے۔

چوڑیوں کی چھن چھن سے اچھی موسیقی تو شاید ہی دنیا میں کوئی اور ہو۔ کسی زمانے میں صرف کانچ کی چوڑیاں ہی دستیاب ہوتی تھیں مگر اب چوڑیوں اور کڑوں کی اتنی اقسام ہیں کہ انتخاب مشکل ہو جاتا ہے، لکڑی یا دھات کے بنے ہوئے کڑے جلد اپنی خوبصورتی اور چمک کھو دیتے ہیں، اگر آپ کے پاس بھی ایسے کڑے ہیں جو اپنی چمک دمک کھو بیٹھے ہیں تو بجائے انہیں ضائع کرنے کے انہیں ری سائیکلنگ کے ذریعے دوبارہ خوبصورت اور قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔ جب وقت ملے تو ان کڑوں پر گوٹا یا لیس اور رنگ برنگ دھاگوں کا استعمال کر کے انہیں حسین بنائیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ آپ اس کام پر مہارت حاصل کر کے اسے آمدنی کا ذریعہ بھی بنا سکتی ہیں۔

چوڑیوں اور کڑوں کی چھن چھن صرف ایک آواز نہیں بلکہ ایک احساس، ایک روایت اور ایک تہذیب کا نام ہے۔ وقت بدلنے کے ساتھ اگرچہ فیشن میں تبدیلی آتی رہی ہے، مگر چوڑیوں کا مقام آج بھی عورت کے حسن و ہنر کا لازمی حصہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ان روایتی علامتوں کو زندہ رکھیں اور نئی نسل کو ان کی اہمیت سے آگاہ کریں، تاکہ ہماری تہذیب کی یہ خوبصورت جھنکار آنے والے وقتوں میں بھی سنائی دیتی رہے۔

سائے کی دیوار

سمیہ بنت عامر خان

صبح کی نرم دھوپ صحن میں پھیلی ہوئی تھی۔ چائے کی خوشبو اور ہلکے ہلکے پرندوں کی چہچہاہٹ ایک خاموش سا سکون پیدا کر رہی تھی، لیکن اس سکون کے بیچ کچھ ایسا تھا جو بار بار ٹوٹتا تھا وہ تھا رشتوں کا ان کہی تناؤ۔

سائرہ نے چائے لا کر ساس کے سامنے رکھی، ایک پل کے لیے نظریں ملیں اور پھر فوراً ہٹ گئیں۔ جیسے دونوں میں کوئی انجانی لکیر ہو، جسے دونوں پہچانتی ہوں، مگر پار کرنے کی ہمت نہ رکھتی ہوں۔

"امی جان، چینی کم لگ رہی ہو تو..."

"نہیں، ٹھیک ہے۔" ساس نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا، مگر لہجہ سپاٹ تھا۔

احمد شام کو آفس سے آتا تو گھر میں دو خاموش پہاڑوں کے درمیان ایک بے چین دریا کی طرح بہتا رہتا۔ ماں اور بیوی، دونوں کی محبت اسے کھینچتی، مگر دونوں کے درمیان وہ خود کو تنہا پاتا۔

ایک رات، جب احمد نے سائرہ کو تھکا ہارا دیکھا، وہ بولی: "ہمیں شاید الگ رہنا چاہیے۔ تب ہی ہمارا رشتہ بچ سکے گا۔"

احمد چپ رہا۔ وہ اپنی ماں کے کمرے میں چلا گیا۔ اماں بی تسبیح گھما رہی تھیں۔

"بیٹا، کچھ کہنا ہے؟"

"امی، بس دعا کریں میں درمیان میں پس گیا ہوں۔ آپ ماں ہیں، وہ بیوی ہے۔ میں دونوں کا ہوں، اور پھر بھی کسی کا نہیں لگتا۔"

اماں بی کی آنکھیں جھک گئیں۔ لمحہ بھر کی خاموشی کے بعد وہ بولیں:

"بیٹا، شاید ہم دونوں ہی اس رشتے کو نبھانے میں انا کے مارے رہے۔ لیکن میں تجھے کھونا نہیں چاہتی۔"

اسی رات، اماں بی نے سائرہ کو اپنے کمرے میں بلایا۔

"بیٹی، میں نے شاید تمہیں دل سے بیٹی نہیں سمجھا، لیکن تم نے بھی مجھے ماں نہیں مانا۔ ہم دونوں بدل جائیں، تو احمد بچ جائے گا۔"

سائرہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے، مگر لبوں پر مسکراہٹ ابھری: "امی جان، آج پہلی بار لگا جیسے یہ گھر میرا ہے۔"

وہ پرانی دیوار جس پر بیل الجھی تھی، اب کھلنے لگی تھی۔

محلے کی آنٹیوں کی باتیں، رشتے داروں کے مشورے، دلوں میں بھرا زہر سب پیچھے رہ گئے رشتے داروں اور محلے کی آنٹیوں کی باتیں، رشتے داروں کے مشورے، دلوں میں بھرا زہر سب پیچھے رہ گئے۔

ساس اور بہو اگر چاہیں تو زندگی ایک بگڑتی تصویر نہیں، بلکہ ایک مکمل پینٹنگ بن سکتی ہے۔ ساس اگر بیری کا درخت ہے تو بہو کو آم بننے کی کوشش کرنی چاہیے، تاکہ تلخی کے بیچ بھی رشتے کا ذائقہ میٹھا رہے۔ ہر درخت کو جڑ سے ہلانے کے بجائے اگر بیل بن کر اس سے لپٹا جائے، تو سائے بھی نصیب ہوتے ہیں اور پھل بھی۔

بہو کو یہ سمجھنا ہوگا کہ خاموشی صرف کمزوری نہیں، بلکہ وہ کمبل ہے جو نہ صرف سرد لہجوں کو ڈھانپتا ہے بلکہ گھر کے ماحول کو گرم رکھتا ہے۔ ساس اگر نمک زیادہ ڈال دے تو اسے برداشت کرنا سیکھو، کیونکہ رشتوں میں ذائقہ توازن سے آتا ہے، تنقید سے نہیں۔ اور یاد رکھو، شوہر کوئی میدانِ جنگ کا سپاہی نہیں جسے ماں اور بیوی دونوں اپنی جیت کے لیے لڑا دیں۔ وہ ماں کی گود سے نکلا ہے اور بیوی کی چھاؤں میں پناہ چاہتا ہے، اُسے بانٹو، چھینو نہیں۔

محلے کی "فکرمند" آنٹیوں سے بھی گزارش ہے کہ اگر زبان کو مشوروں کا ریڈیو بنایا ہوا ہے، تو خیال رکھیں کہ آج کل ہر گھر میں ریکارڈر بھی ہے۔ ہر وہ مکھی جو شہد کی جگہ زخم پر بیٹھے، وہ خود بھی ناپاک ہو جاتی ہے۔ دوسروں کے گھروں کی ٹوٹی کھڑکیوں میں جھانکنے سے بہتر ہے کہ اپنے آئینے کا دھندلا پن صاف کیا جائے۔ جب گھر میں سکون ہو، تو بارود بن کر داخل ہونا نیکی نہیں، عیاری ہے۔ اور یہ نہ بھولیں کہ آپ کی بہو بھی کل کو کسی کی ساس بنے گی اور تب وقت آپ کو بھی آنٹیوں کے مشوروں کے "احسانات" یاد دلائے گا۔

آخری بات یہ کہ ساس اگر گھنا درخت ہے، تو بہو اس کی بیل بن جائے، تاکہ دونوں کو ایک دوسرے کا سہارا ملے۔ اور محلے کی آنٹیاں اگر دھوپ ہیں، تو بہتر ہے کہ اپنا سایہ سمیٹ لیں کیونکہ جو گھر دھوپ سے روشن ہوتا ہے، وہ اگر زیادہ جلے، تو راکھ بھی بن سکتا ہے۔

بیٹیاں

◆ بیٹی شادی کے بعد سسرال جاتی ہے
تب پرائی نہیں لگتی۔ مگر......
◆ جب وہ میکے آ کر ہاتھ منہ دھونے کے بعد
سامنے ٹنگے ٹاول کے بجائے اپنے بیگ سے
مختصر رومال سے منہ پونچھتی ہے،
تب وہ پرائی لگتی ہے
◆ جب وہ باورچی خانے کے دروازے پر
نامعلوم سی کھڑی ہو جاتی ہے، تب پرائی لگتی ہے
◆ جب وہ پانی کے گلاس کے لئے ادھر ادھر
آنکھیں گھماتی ہے،
تب وہ پرائی لگتی ہے
◆ جب وہ پوچھتی ہے واشنگ مشین چلاؤں کیا
تب وہ پرائی لگتی ہے
◆ جب میز پر کھانا لگنے کے بعد بھی برتن کھول
کر نہیں دیکھتی تو
تب وہ پرائی لگتی ہے
◆ جب پیسے گنتے وقت اپنی نظریں چراتی ہے
تب وہ پرائی لگتی ہے
◆ جب بات بات پر غیر ضروری قہقہے لگا کر
خوش ہونے کا ڈرامہ کرتی ہے، تب وہ پرائی لگتی
ہے
◆ اور لوٹتے وقت اب کب آئے گی کے
جواب میں دیکھیں کب آنا ہوتا ہے۔ یہ جواب
دیتی ہے، تب ہمیشہ کے لئے پرائی ہوگئی ایسے
لگتی ہے
◆ لیکن گاڑی میں بیٹھنے کے بعد جب وہ چپکے
سے
اپنی آنکھیں چھپا کے خشک کرنے کی کوشش
کرتی ہے تو
◆ وہ پرایا پن ایک جھٹکے میں بہہ جاتا ہے،
تب وہ پرائی سی لگتی ہے
◆ کچھ نہیں چاہیے
پاپا کے اس گھر میں
میری یاد بسائے رکھنا
بچوں کے ذہنوں میں میرا
مان برقرار رکھنا
بیٹی ہوں ہمیشہ اسی گھر کی
یہ اعزاز سجائے رکھنا۔

◆ بیٹی سے ماں تک کا سفر
خوبصورت الفاظ تمام
بہنوں بیٹیوں کے نام
بیٹی سے ماں تک کا سفر
بے فکری سے فکر کا سفر
◆ رونے سے خاموش کرانے کا سفر
پہلے جو آنچل میں چھپ جایا کرتی تھی
آج کسی کو آنچل میں چھپا لیتی ہیں۔
پہلے جو انگلی پہ گرم لگنے سے گھر کو سر پہ اٹھایا کرتی
تھی۔
آج ہاتھ جل جانے پر بھی کھانا بنایا کرتی ہیں
پہلے جو چھوٹی چھوٹی باتوں پہ رو جایا کرتی تھی
آج وہ لاڈلی بڑی بڑی باتوں کو ذہن میں چھپایا
کرتی ہیں۔
پہلے بھائی،، دوستوں سے لڑ لیا کرتی تھی۔
آج ان سے بات کرنے کو بھی ترس جاتی ہیں۔
ماں، ماں کہہ کر پورے گھر میں کھل کرتی تھی۔
آج ماں سن کے آہستہ سے مسکرایا کرتی ہیں۔
10 بجے اٹھنے پر بھی جلدی اٹھ جانا ہوتا تھا۔
آج 7 بجے اٹھنے پر بھی
لیٹ ہو جایا کرتی ہیں۔
◆ اپنے شوق پورے کرتے کرتے ہی سال
گزر جاتا تھا۔
آج خود کے لئے ایک کپڑا لینے کو ترس جایا کرتی
ہے۔
سارا دن فارغ ہو کے بھی مصروف بتایا کرتی
تھی
اب پورے دن کام کر کے بھی
◆ کام چور کہلایا کرتی ہیں۔
ایک امتحان کے لئے پورے سال پڑھا کرتی
تھی۔ اب ہر روز بغیر تیاری کے امتحان دیا کرتی
ہیں۔
نہ جانے کب کسی کی بیٹی
کسی کی ماں بن گئی۔
کب بیٹی ماں کے سفر میں تبدیل ہوگئی۔
کچھ نہیں پتہ

ہندستان ڈیسک

بیٹیاں سرمایہ انمول ہیں

"بیٹی پرائی دولت نہیں ہوتی....." کم از کم مسلم معاشرے میں یہ سوچ قطعی نہیں ہونی چاہئے کہ بیٹیاں پرائی دولت ہیں۔ اُسے بڑا کر کے تعلیم و تہذیب سے مزین کر کے سسرال بھیج دینا ہے اور وہی اس کا گھر ہے اور میکہ اب صرف دو گھڑی کا ٹھکانہ ہے اور بس! جی نہیں، میرے عزیزو! یہ فکر اور سوچ یہ ظاہر کرتی ہے کہ آپ اپنی بچی کے تئیں اپنی جان چھڑا کر دامن بچا کر نکل جانا چاہتے ہیں۔ بیٹیاں سرمایہ انمول ہیں ان کے خلوص پیار اور قربانی کی مثال نہیں۔ کسی اور رشتے سے بیٹی کا موازنہ ہو ہی نہیں سکتا۔ جو خاصیتیں اللہ تعالیٰ نے بیٹی کو عطا کی ہیں وہ بیٹوں میں ناپید ہیں۔ بیٹیوں کا اپنے والدین بھائی بہن کے تئیں جو کردار ہے اُسے لکھنے کے لئے الفاظ تلاش کرنا پڑیں گے۔ میرا مشورہ ہے کہ بھائیوں اور میکہ والوں کا سلوک غیر منصفانہ ہے تو بدظن نہ ہوں صبر کریں۔ مَیں کیا انہیں صبر کی تلقین کروں وہ تو خود مجسمہ صبر و وفا ہیں۔ دنیا کی ہر بیٹی کو بھائی اور میکہ دے تو خلوص اور پیار کرنے والا ہو اُس کے لئے جان چھڑکنے والے ہوں۔ بیٹیاں پرائی دولت نہیں یہ سوچ اُن کے دل سے نکل جائے۔ بہن کی ہر تکلیف کو اور ہر خوشی کو اپنا سمجھیں یہی میری اول و آخر دعا ہے۔

شیرین عبدالحفیظ (نانی)

میری بیٹی، میری دولت ہے

دولت وہ بھی پرائی کون بدبخت ہوگا جو ہاتھ آئی دولت کو پرائی کر دے گا۔ جی ہاں! آپ کے خیال میں دولت سے مراد مادی دولت ہے نا! جی نہیں۔ مَیں اس دولت کی بات کر رہی ہوں جو ایک بیٹی کی شکل میں ہمیں اللہ نے نوازا ہے۔ اس عظیم دولت کا بارگاہ خداوندی میں جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔

مگر ہمارے معاشرے میں بیٹی کو پرائی سمجھ ہی اُسے تعلیم بھی دی جاتی ہے کہ کہاں اسے ہمیشہ یہاں رہنا ہے ایک دن تو اِسے جانا ہے۔ اور جس دن بیٹی کے ہاتھ پیلے ہوئے اُس کی طرف سے ساری ذمہ داریاں ختم سمجھتے ہیں اور اُس کا ایک دن کا میکہ میں آنا بھی ناگوار محسوس ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ آج کے اس خودغرض ماحول میں بیٹی اور بہن کو جس طرح کچلا اور نظرانداز کیا جا رہا ہے یہ روز روشن کی طرح عیاں ایک حقیقت ہے۔ یہ وہی پیاری سی ننھی سی بیٹی ہے جو تین چار سال کی عمر سے شادی تک اور شادی کے بعد بھی اُسے ہر گام پر اپنے ساتھ کھڑا پاؤ گے ہماری تکلیف اُسے تکلیف میں مبتلا کر دیتی ہے اور ہماری خوشی میں خوشی سے سرشار بیٹی ہی ہوتی ہے یہ شیوہ پرایوں کا نہیں اپنوں کا ہوتا ہے تو بھلا وہ پیاری سی بیٹی پرائی کیسے ہوگئی۔ اُسے پرائی نہ سمجھیں ہمیشہ اُسے احساس رہے کہ ہم اُسکے ساتھ ہیں۔ اُسے پرائے پن کا احساس نہ ہونے دیں۔

آفرین آصف مومن (بیٹی)

پرائی نہیں پیاری دولت

بیٹیوں کیلئے "پرائی دولت" کے الفاظ برسہابرس سے استعمال ہوتے آرہے ہیں۔ لیکن مَیں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ بیٹیاں "پرائی دولت" "نہیں" "پیاری دولت" ہوتی ہیں۔ اور یہ دولت میکے میں بھی ہونی چاہئے اور سسرال میں بھی۔ بیٹی ہو یا بیٹا، دونوں ہی کو والدین کی جانب سے یکساں محبت اور تحفظ ملنا چاہئے لیکن ہمارے معاشرے میں بیٹیوں کو "پرائی دولت" اور بیٹوں کو "خاندان کا چراغ" کہا جاتا ہے۔ شاید ہمیں پرائی دولت اس لئے کہا جاتا ہے کہ ہمیں نکاح کر کے دوسرے گھر میں جانا ہوتا ہے۔ نکاح ایک سنت ہے۔ اس سے دو خاندان جڑتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ آپ کی بیٹی دوسروں کی ہوگئی ہے۔ وہ اب بھی آپ ہی کی بیٹی ہے اور سسرال میں ایک بہو کے فرائض بھی نبھا رہی ہے۔

شادی کے بعد لڑکی کے نام کے آگے اس کے شوہر کا نام اور سرنیم لگ جاتا ہے لیکن جب بھی لڑکی کے ماضی کی بات کی جائے گی تو اس کے نام کے آگے اس کے والدین ہی کا نام آئے گا کہ فلاں لڑکی فلاں صاحب کی بیٹی ہے۔ غور کریں تو لڑکی شادی کے بعد بھی دونوں خاندانوں کے افراد کے درمیان اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دونوں ہی خاندانوں کو دل کی گہرائیوں سے اپنا لیتی ہے، لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ شادی سے پہلے یا شادی کے بعد اسے دونوں خاندانوں میں مستقل طور پر جگہ نہیں ملتی۔ والدین کہتے ہیں کہ ایک دن یہ ہمارا گھر چھوڑ کر سسرال چلی جائے گی اور سسرال والوں کیلئے وہ ہمیشہ ایک "بیرونی" ہی رہتی ہے۔ اسلام میں عورتوں کا مقام بہت بلند ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کی ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اگر ہمارا مذہب خواتین کو یہ اہمیت دیتا ہے تو معاشرے کو اس بات کی اجازت کس نے دی کہ وہ بیٹیوں کو "پرائی دولت" سمجھے اور کہے۔

آج دنیا کے ہر شعبے میں خواتین اپنی علاحدہ شناخت بنا رہی ہیں۔ بیٹی اور بہو کے روپ میں ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں۔ اب معاشرے کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ بیٹیاں پرائی دولت ہیں یا نہیں

شبات آصف مومن (نواسی)

پاکستان افغانستان کے ساتھ سیاسی تصفیہ تلاش کرے

پاکستانی اسٹیبلشمنٹ ۲۰۲۱ء سے قبل امریکہ اور افغان حکومت کو مشورہ دیتی تھی کہ وہ طالبان سے مذاکرات کریں اور سیاسی تصفیہ کریں

واشنگٹن: اہم امریکی عہدیدار نے اسلام آباد پر زور دیا ہے کہ وہ کابل کے ساتھ سیاسی تصفیہ تلاش کرے، یہ بیان پاکستان کی جانب سے افغان طالبان کو یہ انتخاب کرنے کے لیے کہنے کے چند روز بعد سامنے آیا ہے کہ وہ اپنے ہمسائے (پاکستان) کا انتخاب کرے یا کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کا۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق سابق ٹرمپ انتظامیہ کے دوران افغانستان کے لیے نامزد کردہ امریکی نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد نے کہا کہ افغانستان کو ایسے مذاکرات میں پاکستان کی مدد کرنی چاہیے۔ سابق سفارت کار نے حال ہی میں امریکی یرغمالیوں کے ایلچی ایڈم بوہلر کے ہمراہ کابل کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے افغان طالبان حکومت کے اہم ارکان سے ملاقات بھی کی تھی۔ اپنے دورے کے اختتام پر 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں میں زلمے خلیل زاد نے نشاندہی کی کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور ٹی ٹی پی کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں سیکیورٹی اہلکار اور شہری شہید ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس چیلنج کا فوجی حل تلاش کرنا ایک غلطی ہے، اور اسلام آباد سے کہا کہ وہ سیاسی حکمت عملی اپنائے اور مذاکرات کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی اسٹیبلشمنٹ ہمیشہ 2021 سے قبل امریکہ اور افغان حکومت کو مشورہ دیتی تھی کہ وہ طالبان سے مذاکرات کریں اور سیاسی تصفیہ کریں، اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان خود بھی یہی کرے۔ یہ پیغام ایسے وقت میں آیا ہے، جب چند روز قبل وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کابل کو دوٹوک پیغام دیا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بنوں کے دورے کے دوران آرمی چیف کے ہمراہ کہا تھا کہ میں افغانستان کو یہ واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ وہ پاکستان اور ٹی ٹی پی میں سے ایک کا انتخاب کرے۔ اگرچہ صدر ٹرمپ اور امریکی فوجی حکام جیسے کہ سینٹ کام کے سربراہ جنرل مائیکل کُریلا بارہا پاکستان کے انسداد دہشت گردی تعاون کی تعریف کر چکے ہیں، جس کی نمایاں مثال کابل ایئرپورٹ کے ایبی گیٹ حملے میں ملوث داعش-خراسان کے کارندے کی گرفتاری ہے، مگر زلمے خلیل زاد کا یہ پیغام پہلی نشانی ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ اسلام آباد اور کابل دونوں مذاکرات کی میز پر آئیں۔ واشنگٹن کے حلقوں میں خلیل زاد کو ایک سخت گیر مؤقف رکھنے والا سمجھا جاتا ہے، وہ کھلے عام پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے قید میں موجود بانی عمران خان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور ماضی میں پاکستان پر تنقید کر چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ ایک ٹویٹ میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ افغانستان کی داعش-خراسان کے خلاف کامیاب کارروائیوں نے ان کی قیادت کو پاکستان میں دھکیل دیا ہے، اور یہ بھی الزام لگایا تھا کہ پاکستان اب اس گروہ کے لیے ایک 'محفوظ پناہ گاہ' بنتا جا رہا ہے۔ زلمے خلیل زاد کے بیانات نے قید سابق وزیراعظم کے مؤقف کی بازگشت کی، جنہوں نے بھی اپنی جماعت کی حکومت والے صوبہ خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی سے نمٹنے کے لیے مذاکرات پر زور دیا ہے۔ منگل کو 'ایکس' پر پوسٹ میں عمران خان نے کہا تھا کہ سابقہ قبائلی علاقوں میں شروع کی جانے والی کارروائیوں کے باعث پولیس، فوج اور شہریوں کی اموات بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ کبھی بھی امن قائم نہیں کر سکتا، پائیدار امن صرف مذاکرات سے آتا ہے، خیبر پختونخوا میں جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ محض پی ٹی آئی حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش ہے، اور ایک فوجی آپریشن مزید دہشت گردی کو ہوا دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے جیسے پولیس کو دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے ہٹایا جا رہا ہے، طرزِ حکمرانی اور امن و امان کا نظام بیٹھ جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ تمام کے پی ارکان اسمبلی کو چاہیے کہ وزیراعلیٰ کے ساتھ بیٹھ کر صوبے کے مسائل فوری طور پر حل کریں اور اپنے اتحادیوں۔ خصوصاً تحریکِ تحفظِ آئینِ پاکستان کے رہنما محمود خان اچکزئی سے کہا کہ وہ افغانستان میں ایک امن وفد بھیجیں۔

اقوام متحدہ کا قطر حملے پر اسرائیل کے سخت احتساب کا مطالبہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں پاکستان سمیت دیگر ممالک نے قطر پر حملہ کرنے پر اسرائیل کے سخت احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق 9 ستمبر کو قطری دارالحکومت میں اسرائیل نے ان مقامات پر فضائی حملہ کیا تھا جہاں حماس کے رہنما غزہ کے لیے ایک نئے امریکی جنگ بندی منصوبے پر غور کر رہے تھے۔ اس حملے میں حماس کے پانچ ارکان اور ایک قطری سیکیورٹی افسر شہید ہو گئے تھے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک نے انسانی حقوق کونسل میں اس حملے پر ہونے والی ہنگامی بحث کے دوران کہا کہ یہ 'بین الاقوامی قانون کی ایک چونکا دینے والی خلاف ورزی' تھی۔ انہوں نے اس حملے کو 'علاقائی امن اور استحکام پر حملہ' قرار دیتے ہوئے 'غیر قانونی شہادتوں پر احتساب' کا مطالبہ کیا۔ قطر اور درجنوں ممالک کے نمائندوں نے تین گھنٹے طویل بحث میں فولکر ترک کے مؤقف کی تائید کی۔ قطری وزیر برائے بین الاقوامی تعاون مریم بنت علی بن ناصر المسند نے اسرائیل کے 'غدارانہ حملے' کو تنقید کا نشانہ بنایا اور مطالبہ کیا کہ عالمی برادری 'عملی اقدامات' کرے تاکہ حملہ آوروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے اور انہیں استثنا نہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ کوئی پہلا واقعہ نہیں بلکہ قطر کے کردار کو مسخ کرنے اور اس کی سفارتی کوششوں کو روکنے کی ایک وسیع تر مہم کا حصہ ہے۔ پاکستانی سفیر بلال احمد نے خبردار کیا کہ یہ بلا جواز اور اشتعال انگیز حملہ صورتحال میں خطرناک بگاڑ پیدا کرے گا۔ اقوام متحدہ کی انسانی کونسل کا اجلاس اسلامی تعاون تنظیم اور خلیج تعاون کونسل کے ارکان کی دو باضابطہ درخواستوں پر طلب کیا گیا تھا۔ پاکستان اس اجلاس کے لیے آواز بلند کرنے والے ممالک میں شامل تھا۔ اسرائیل اور اس کے سب سے بڑے حامی امریکا نے اجلاس میں شرکت نہیں کی جو رواں سال کے آغاز ہی میں انسانی حقوق کونسل سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ لیکن جنیوا میں اسرائیلی سفیر ڈینئیل میرون نے اس اجلاس کو سائیڈ لائن سے سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ یہ انسانی حقوق کونسل کی جاری زیادتیوں کا ایک اور شرمناک باب ہے۔ انہوں نے کونسل پر الزام لگایا کہ وہ اسرائیل مخالف پروپیگنڈے کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہی ہے اور زمینی حقائق اور حماس کی بربریت کو نظر انداز کر رہی ہے۔ یورپی یونین کی سفیر ڈائیکے پوٹزل نے یورپ کے ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف اصولی مؤقف پر زور دیا اور ساتھ ہی قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کا اعادہ کیا اور اسرائیل پر بین الاقوامی قانون کا احترام کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کریں جو ثالثی کے چیلنز اور علاقائی استحکام کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ چین کے سفیر چن ژو نے کہا کہ ان کا ملک 9 ستمبر کے حملے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے اور اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مذاکراتی عمل کو پٹڑی سے اتارنے کی دانستہ کوشش تھی۔ سب سے سخت تنقید جنوبی افریقہ کی جانب سے سامنے آئی، جس نے اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت انصاف میں غزہ میں نسل کشی کے الزامات کا مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ جنوبی افریقہ کے سفیر مکزولیسی نکوسی نے کہا کہ یہ حملہ ثالثی کے عمل کی بنیاد پر وار ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ اسرائیل فلسطینی عوام کے خلاف اپنی نسل کشی کی جنگ ختم نہیں کرنا چاہتا انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری عملی اقدامات کے ذریعے یہ واضح کرے کہ اسرائیل کو احتساب سے کسی خاص استثنا کا فائدہ حاصل نہیں ہے۔

جاپان فی الحال فلسطینی ریاست تسلیم نہیں کرے گا

جاپانی اخبار نے دعویٰ کر دیا

ٹوکیو: جاپانی اخبار نے حکومتی ذرائع سے دعویٰ کیا ہے کہ جاپان فی الحال فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق جاپانی وزیراعظم یو این کے فلسطین سے متعلق اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے۔ فلسطین کو تسلیم نہ کرنے کا جاپان کا موقف امریکہ اور اسرائیل کے قریب ہے۔ واضح رہے کہ فرانس، برطانیہ، کینیڈا، لکسمبرگ، بیلجیئم اور آسٹریلیا سمیت کئی ممالک نے کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دوسری جانب یورپی ملک لکزمبرگ نے اگلے ہفتے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ لکزمبرگ کے وزیر خارجہ نے بھی اپنے حالیہ بیان میں اس فیصلے کو مثبت اور ضروری اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ فلسطین کو تسلیم کرنا اسرائیل کے خلاف قدم نہیں بلکہ خطے میں امن قائم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ لکزمبرگ کا یہ فیصلہ یورپی یونین کے اندر فلسطین کے حق میں سفارتی دباؤ کو مزید تقویت دے گا۔

چیف الیکشن کمشنر چوک لنگم سے آصف شیخ کی ملاقات

بوگس وڈپلیکیٹ ووٹ بڑھانے والے بی ایل اوز پر فوجداری کارروائی کی جائے

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں سینٹرل حلقہ اسمبلی میں بوگس اور ڈپلیکیٹ ووٹرس کی تعداد بی ایل اوز کی غلطی کی وجہ سے بڑھائی گئی ہے۔ ان بی ایل اوز پر فوری طور کارروائی کی جائے۔ اس طرح کا مطالبہ آج مہاراشٹر کے چیف الیکشن کمشنر چوک لنگم سے مالیگاؤں سینٹرل حلقہ اسمبلی کے سابق رکن اسمبلی آصف شیخ نے کیا۔ موصوف نے چیف الیکشن کمشنر کو ایک شکایتی مکتوب بھی پیش کیا جس میں تفصیلی معلومات و شکایت درج ہے۔ اس طرح کی تفصیلات آج آصف شیخ نے ممبئی سے دی۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کو بتایا کہ مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کی حدود میں مالیگاؤں سنٹرل اسمبلی حلقہ نمبر 114 میں کام کرنے والے 70 فیصد بی ایل اوز مقامی نجی اسکولوں سے وابستہ ملازم ہیں اور ایک مخصوص مقامی سیاسی پارٹی کے فائدے کے لیے غیر قانونی طریقے سے ووٹر رجسٹریشن کا کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں بوگس نام ووٹر لسٹ میں شامل کیے گئے ہیں۔ ہماری پارٹی نے گزشتہ 26 اگست کو مالیگاؤں میں ایک پریس کانفرنس اور مورچہ لیکر پرانت آفیسر اور الیکشن ریٹرننگ آفیسر 114 مالیگاؤں سینٹرل اسمبلی کو دیا گیا ہے۔ اسی لیٹر میں ہم نے تفصیلی ڈیٹا شواہد کیساتھ جمع کرائے ہیں اور اسی تفصیلات کو آپ کی معلومات و آبزرویشن کے لیے منسلک کر رہے ہیں۔ جس میں ٹوٹل 42 ہزار 821 بوگس ووٹرس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آصف شیخ نے مزید بتایا کہ اس اعداد و شمار سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سیکڑوں ووٹرز کا کوئی پتہ نہیں ہے اور بہت سے ووٹرز کے نام 3 سے 4 مختلف مقامات پر رجسٹرڈ ہیں اور یہ ساری خامیاں پرائیویٹ اسکولوں کی انتظامیہ سے وابستہ بی ایل اوز کی ملی بھگت سے بنائی گئی ہے۔ لہٰذا ان خامیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کو فوری طور پر اس معاملے کی تحقیقات کرنی چاہیے اور قصوروار بی ایل اوز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی اور فوجداری کارروائی کرنی چاہیے اور ووٹر لسٹ سے جعلی/ ڈپلیکیٹ/ ڈبل اور بغیر پتہ ناموں کو ہٹانا چاہیے۔ آصف شیخ نے الیکشن کمشنر سے کہا کہ ہم آپ سے مخلصانہ درخواست کرتے ہیں کہ مذکورہ شکایت پر فوری ایکشن لیں۔ اس پر چوک لنگم نے کہا کہ جہاں تک ممکن ہوگا قانون کے مطابق خامیوں کو دور کیا جائے گا اور خاطی بی ایل اوز پر کارروائی کی جائے گی۔ آصف شیخ نے اس مکتوب کی ایک ایک کاپی ریاستی الیکشن کمیشن، مہاراشٹر ریاست، منترالیہ، ممبئی، ضلع کلکٹر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، ناسک، پرانت افیسر و الیکشن ریٹرننگ افسر 114 مالیگاؤں سینٹرل کو بھی دی ہے۔

روس نے سہ فریقی سمٹ کے امکان کو مسترد کر دیا

ماسکو: روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے کہا ہے کہ روس توقع نہیں کرتا کہ امریکہ اور یوکرین کے ساتھ سہ فریقی سربراہی اجلاس منعقد ہوگا، تاہم انہوں نے اشارہ دیا کہ ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان اس سال کے آخر میں دوطرفہ مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ روسی سرکاری ایجنسی 'تاس' سے بات کرتے ہوئے ریابکوف نے کہا کہ وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نیویارک کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "اس ملاقات کی تیاری کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ میرے خیال میں امکانات کافی زیادہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیف نے جولائی میں استنبول میں روس-یوکرین مذاکرات کے تیسرے دور کے دوران پیش کیے گئے سہ فریقی فارمیٹ کی روسی تجویز پر کوئی جواب نہیں دیا۔ مستقبل کا روس-امریکہ مشاورتی عمل جو سفارتی تنازعات کو حل کرنے کا مقصد رکھتا ہے، ریابکوف نے کہا کہ یہ عمل کئی بار ملتوی ہو چکا ہے، اور یہ صرف لاجسٹک وجوہات کی بنا پر نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا، "ہم ٹھوس پیش رفت کے خواہاں ہیں نہ کہ ایک ہی جگہ پر کھڑے رہنے کے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ماسکو امید کرتا ہے کہ ایسے مذاکرات "موسم خزاں کے آخر تک" منعقد ہوں گے۔ ریابکوف نے واشنگٹن کے یوکرین کے حوالے سے رویے پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا، "امریکی تجاویز میں سب کچھ قبول نہیں تا ہم مجموعی طور پر ہم انہیں عام فہم پر مبنی سمجھتے ہیں۔" انہوں نے "شدید عسکریت پسند" کہتے ہوئے ان لوگوں پر تنقید کی جو روس کے ساتھ بات چیت کی مخالفت کرتے ہیں اور روس کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے "کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ" ان آوازوں کو دبا رہے ہیں جو زیادہ معقول اندازے لگا رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ یورپی گروپ کا پیدا کردہ یہ جنونی شور واشنگٹن میں سنائی دینے والے ذی فہم موقف کو دھندلا نہ کر دے۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یورپ کو روسی توانائی کی فراہمی کو امریکی برآمدات سے تبدیل کرنے کی اپیلوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ریابکوف نے کہا کہ ایسی تجاویز میں "کچھ نیا نہیں" ہے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ روس کا شعبہ توانائی مقابلے کے لیے تیار ہے۔ ریابکوف نے اس بات پر زور دیا کہ کلیدی مسئلہ یہ ہے کہ آیا واشنگٹن تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم رہتا ہے کہ نہیں۔

پاورلوم صنعت و بجلی مسائل کی یکسوئی کیلئے مفتی اسمٰعیل قاسمی کی وزیر ٹیکسٹائل سنجے ساہو کاڑے سے ملاقات

مالیگاؤں: (خیال اثر) مجلس اتحاد المسلمین کے مقامی رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی آٹھ دنوں میں دوسری مرتبہ ممبئی میں پاورلوم صنعت اور بجلی کے مسائل کی یکسوئی کیلئے وزیر ٹیکسٹائل سنجے ساہو کاڑے سے ملاقات کی انکے ساتھ معروف سماجی خادم ایڈوکیٹ مومن مجیب بھی تھے گزشتہ ہفتے مانک راؤ کوکاٹے اور وزیر پنکجا تائی منڈے سے ملاقات کیے آج وزیر ٹیکسٹائل سنجے ساہو کاڑے سے ملاقات کی اور انھیں صنعت پاورلوم کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے مکتوب پیش کیے اسی کے ساتھ اس بات کی خواہش ظاہر کی وزیر موصوف مالیگاؤں کا دورہ کریں اور پاورلوم صنعت کی صورتحال کا جائزہ لیں تاکہ مرکزی حکومت کی ٹیکسٹائل پالیسی اور امریکہ کی جانب سے ہندوستانی اشیاء پر 50 فیصد جو ٹیرف عائد کیا گیا ہے اس تناظر میں رہنمائی ہو سکے، جس پر وزیر سنجے ساہو کاڑے نے آئندہ ماہ مالیگاؤں کا دورہ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے مزید ممبئی سے معلومات فراہم کرتے ہوئے مفتی اسمٰعیل قاسمی MLA اور ایڈوکیٹ مومن مجیب نے بتایا کہ شہر مالیگاؤں سمیت ریاست بھر کے پاورلوم مراکز پر جاری ماہ کا تقسیم ہونے والا بجلی کا بل کئی طرح کے چارجیس لیے ہو ہیں جسکی وجہ سے بلوں میں تقریباً فی یونٹ ایک روپیہ کا اضافہ دیکھا جا رہا ہے حالانکہ یہ معاملہ MERC سے مربوط ہے تاہم وزارت ٹیکسٹائل اس بارے میں اقدامات اٹھائے تو چارجیس کے تناظر میں بنکروں کو راحت مل سکتی ہے وہیں پاورلوم صنعت کے دیگر مسائل کی نشاندہی بھی وزیر موصوف سے کی گئی ہے اسی طرح مفتی اسمٰعیل قاسمی اور ایڈوکیٹ مومن مجیب نے ایک بار پھر ریاستی اقلیتی امور کے وزیر مانک راؤ کوکاٹے سے ملاقات کی، کیونکہ شہر سمیت ریاست کے کئی حصوں میں وقف کے مسائل بڑھتے ہوئے ہیں انکی یکسوئی کیلئے سیکریٹریز اور وقف بورڈ کے اراکین کے ساتھ راؤنڈ ٹیبل میٹنگ کا انعقاد ناگریز ہے اسطرح کی تفصیل ممبئی سے مقامی MLA مفتی اسمٰعیل قاسمی اور ایڈوکیٹ مومن مجیب نے دی ہے۔

ویسٹرن ریلوے نے پرجوش شرکت کے ساتھ سوچھتا ہائے سیوا مہم کا آغاز کیا

ملک بھر میں سوچھتا ہائے سیوا (ایس ایچ ایس) کا آغاز 17 ستمبر 2025 کو ہوا اور 2 اکتوبر 2025 کو گاندھی جینتی پر اختتام پذیر ہوگا۔ اس سال کی مہم کا تھیم سوچھتا تسو ہے۔ کام کی جگہوں اور رہائشی علاقوں میں صفائی عوامی مقامات کی دیکھ بھال، صاف صفائی کے کارکنوں کی صحت اور حفاظت، ماحول دوست اور زیرو ویسٹ مہم کے ساتھ ساتھ صفائی کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹر میں ایڈیشنل جنرل منیجر پردیپ کمار نے جوش و خروش اور عزم کے ساتھ مہم کا باضابطہ آغاز کرتے ہوئے ریلوے حکام اور ملازمین سے صفائی کا عہد لیا۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق یہ مہم بدھ 17 ستمبر 2025 کو ویسٹرن ریلوے پر بڑے جوش و خروش کے ساتھ شروع کی گئی۔ کئی مقامات پر سوچھتا عہد کے پروگرام منعقد کیے گئے جن میں ہزاروں افراد نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ویسٹرن ریلوے میں سوچھتا ہائے سیوا مہم کے تحت مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ کئی مقامات پر شرم دان (رضا کارانہ طور پر کام) کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں ریلوے افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ کئی مقامات پر عوامی بیداری کی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء کے ساتھ ساتھ مقامی شہریوں نے بھی شرکت کی۔ مزید برآں، کمیونٹی میں صفائی کے پیغام کو مزید پھیلانے کے لیے این جی اوز اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے تعاون سے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔ ویسٹرن ریلوے عام لوگوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، صفائی کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کریں اور صاف ہندوستان کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں۔ یہ سالانہ مہم پورے معاشرے اور پوری حکومت کے نقطہ نظر کی روح کو مجسم کرتے ہوئے رضا کارانہ اور اجتماعی شرکت کو مضبوط بنانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔

انٹلانٹا الیکٹرک لمیٹیڈ کی ابتدائی عوامی پیشکش

۲۲/ستمبر ۲۰۲۵ء کو کھولی گی

انٹلانٹا الیکٹرک لمیٹیڈ نے انڈیا کے پاور ٹرانسفارمر صنعت میں اپنی شناخت قائم کی ہے اس کمپنی کا قیام ۱۹۹۶ء میں آنند، گجرات میں ہوا۔ یہ کمپنی مختلف رینج کے پاور ٹرانسفارمر بناتی ہے جیسے فرنیش ٹرانسفارمر، ۴۳/کلوواٹ سے ۶۶/کلوواٹ تک، پاور ٹرانسفارمر، ۱۱/کلوواٹ سے ۲۲۰/کلوواٹ تک، جنریٹر ٹرانسفارمر، ۳۰، ۳/کلوواٹ سے ۲۲۰/کلوواٹ تک، اسپیشل ڈیوٹی ٹرانسفارمر، ۴۳/کلوواٹ سے ۱۳۲/کلوواٹ۔ ٹرانسفارمر تیار کرنے کیلئے ہندستان میں ۵/کمپنی ہے، آنند، گجرات (یونٹ ۱)، آنند، گجرات (یونٹ ۲)، بنگلور، وددو، کامبے، (بی ٹی ڈبلیو)۔ ان کے تیار شدہ پروڈکٹ بڑی تعداد میں نیپال، افریقہ، کویت، اومان کو اسپورٹ ہوتے ہیں کمپنی کے پروڈکٹس کو حکومت گجرات سے اعتماد کی سند ملی ہے۔ کمپنی دو روپیہ کے فیس ویلیو کے ۳۸۱۰۸۹۵/شیئرز بازار میں فروخت کیلئے اتاری گی اور اوپری قیمت کے سہارے ۴۰۰/کروڑ روپے اکٹھا کرنے پر خواہشمند ہے۔ دو روپیہ والے ایکویٹی شیئرز کی نچلی قیمت ۷۱۸/روپیہ اور اوپری قیمت ۷۵۴/روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ ایکویٹی شیئرز کی پیشکش ۲۲/ستمبر کو کھولی اور ۲۴/ستمبر کو بند ہوگی۔ سرمایہ کاروں کو ۱۹/شیئرز کی تعداد کا لاٹ خریدنا ہوگا۔ ایکویٹی شیئرز کی فہرست سازی (لسٹنگ) بی ایس ای اور این ایس ای میں ۲۹/ستمبر کو کی جائیگی۔ تصویر میں دائیں سے انوج مِتل، ایم ڈی ایکسیر کیپٹل، آنند شرما، چیف آپریٹنگ آفیسر، اے ای ایل، نیرل کروپیش بھائی پٹیل، چیرمین اور مینجنگ ڈائرکٹر، اے ای ایل، اکشے کمار ماتور، سی ای او، اے ای ایل، مہول مہتا، سی ایف او، اے ای ایل، تنمے جگدالے، ایسوسیڈ وائس پریسیڈنٹ، موتی لال واسوال، انویسٹمنٹ ایڈوائزر لمیٹیڈ۔ (فوٹو: مزمل قور)

نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ڈی بی پاٹل کا نام نہیں دیا گیا تو

ایک بھی پلین کو اڑنے نہیں دیا جائے گا اے ائی ایم لیڈر حاجی شاہنواز خان کا انتباہ

نوی ممبئی: اے ائی ایم لیڈر مہاراشٹر اے ائی ایم کے مہاراشٹر اگیزیکیوٹی کمیٹی کے ممبر اور کوکن کے انچارج حاجی شاہنواز خان نے انتباہ دیا کہ اگر اس مہینے شروع ہونے والے نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ڈی بی پاٹل کا نام دینے کا اعلان ابھی تک نہیں کیا گیا ہے اگر ایئرپورٹ کو ان کا نام نہیں دیا گیا تو ایک بھی پلین کو اڑنے نہیں دیا جائیں گا انہوں نے کہا کہ ڈی بی پاٹل ہمارے رگوں میں بسے ہوئے ہیں یہ ہمارے ائیڈیل ہے ایئرپورٹ کو ان کا نام دیا جانا ان کے ساتھ ساتھ تمام رائے گڑھ عوام کا بھی حق ہے اس لیے جلد سے جلد ایئرپورٹ کو ان کا نام دیے جانے کا اعلان کیا جانا چاہیے ہم ان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔

کیرالا میں خوفناک بیماری، دماغی کیڑوں سے ۱۹/ہلاک

نئی دہلی (ایجنسی) کیرالہ ہیلتھ افسران نے عوام کو الرٹ کرتے ہوئے آگاہ کیا ہے کہ وہ دماغی بیماری سے ہوشیار رہیں۔ ذرائع کے مطابق کیرالہ میں دماغی کیڑوں سے ۱۹/افراد ہلاک ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ ریاستی وزیر صحت وینا جارج نے وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں دماغی سوجن کی بیماری زوروں پر پھیلی ہوئی ہے اب تک ۱۹/افراد اس بیماری سے ہلاک ہو چکے ہیں، موصوفہ نے بتایا کہ اس بیماری کے زیادہ تر شکار بچے، نوعمر نوجوان، کم عمر بالغ پائے گئے ہیں۔

بقیہ: ''خان'' میئر بن......

اس پر نوٹس لیتے ہوئے ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا، "کوئی بھی ممبئی کا میئر بن سکتا ہے، چاہے وہ بوہری، پارسی، عیسائی، مراٹھی، مسلمان ہو، ممبئی شہر بی جے پی کی ذاتی جاگیر نہیں ہے، کسی بھی ذات یا مذہب کا ممبئی والا اس شہر کا میئر بن سکتا ہے۔ ایم ایل اے شیخ نے مزید کہا کہ ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت ختم ہوگئی ہے۔ ممبئی کی ترقی کے لیے بی جے پی کے پاس کوئی ایجنڈا نہیں بچا ہے لہٰذا بی جے پی لیڈر ایسا شوشہ کھڑا کر رہے ہیں۔ جو انتخابی دور میں مذہبی تقسیم کو بڑھاتے ہیں۔ بی جے پی ممبئی کی ترقی کو اہم نہیں سمجھتی۔ اس لیے اس شہر کو غیر محفوظ بنایا جا رہا ہے، رئیس شیخ نے بی جے پی صدر پر سخت تنقید کرتے ہوئے ان ہدف تنقید بنایا ہے۔

بقیہ: وزیراعظم کی ۷۵ ویں سالگرہ پر......

شہریوں کو معیاری تفریحی مقامات فراہم کرنا ہے۔ ان پارکوں کو نمو پارکس کہا جائے گا۔ یہ وزیراعظم نریندر مودی کو ان کی 75 ویں سالگرہ پر مہاراشٹر کا تحفہ ہے۔ معیاری پروجیکٹوں کی حوصلہ افزائی کے لیے، ڈویژنل سطح پر ایک مقابلہ منعقد کیا جائے گا، جس میں تین کونسلوں کو خصوصی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ جیتنے والی میونسپلٹی کو 5 کروڑ روپے، جب کہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والی کونسلوں کو بالترتیب 3 کروڑ اور 1 کروڑ روپے دیے جائیں گے۔

بقیہ: سپریم کورٹ میں چھوٹا راجن کی......

ایسے آدمی کی سزا کیوں معطل کی جائے؟ بنچ نے ریمارکس دیئے، چھوٹا راجن کے وکیل نے دلیل دی کہ اس معاملے میں کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ راجن کے خلاف درج 71 مقدمات میں سے 47 مقدمات کو جسمانی ثبوت کی کمی کی وجہ سے سی بی آئی نے بند کر دیا ہے۔ آپ کے مؤکل کا نام کافی حد تک داغدار ہے، "سی بی آئی نے عدالت کو بتایا کہ چھوٹا راجن کے بہت سے مقدمات میں گواہوں کی شہادت کے خوف سے بری ہونے کا امکان ہے۔ بنچ نے سی بی آئی کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے چھوٹا راجن کی ضمانت منسوخ کر دی اور اس کی سزا کو بحال کر دیا۔ چھوٹا راجن اب بھی عدالتی حراست میں ہے اور پہلے ہی ایک اور کیس میں عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔

بقیہ: لاڈلی بہن کے بعد......

انہوں نے کہا، "حکومت کا مقصد ایک کروڑ لکھ پتی دیدی بنانے کا ہے، ایسی خواتین جو ایک سال میں ایک لاکھ روپے یا اس سے زیادہ کمائیں گی۔" خواتین کو ایک لاکھ روپے کے بلا سود قرضے دیئے جا رہے ہیں، ہماری بہنیں نہ صرف 1500 روپے پر زندہ رہیں گی بلکہ خود روزگار بھی بنیں گی اور دوسروں کو بھی نوکریاں دیں گی۔ اس مہم کے تحت دلتوں اور قبائلیوں کے لیے بھی اسکیمیں نافذ کی جائیں گی۔ حکومت اس مہم کے تحت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے دیہاتوں کو 250 کروڑ روپے کے انعامات دے گی" وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے پہلے گرام سمردھی ابھیان کے ذریعے بہت سے ماڈل گاؤں بنائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اب 28,000 گرام پنچایتوں اور 40,000 گاؤں کو ماڈل ویلج بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس مہم کا مقصد عوامی شراکت، حکومت اور سی ایس آر (کارپوریٹ سماجی ذمہ داری) فنڈز کے ذریعے دیہات کو اقتصادی طور پر قابل عمل بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، یہ مہم درخت لگانے کے ذریعے صاف ستھرا اور سرسبز دیہات بنانے میں مدد کرے گی۔ حکومت اور لوگوں کی شراکت سے شروع کی گئی اسکیموں کی مدد سے صاف پانی بھی فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ MGNREGA (مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ) اور دیگر سرکاری اسکیموں کو اکٹھا کر کے دیہاتوں میں روزگار پیدا کیا جائے گا۔

بقیہ: ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے......

اسی دن، ریاستی ڈرگس کمشنریٹ نے فارمیسیوں کو ایسے ڈاکٹروں کی تجویز کردہ جدید ادویات فروخت کرنے کی اجازت دینے والے اجازت نامے بھی واپس لے لیے۔ اس فیصلے کو ہومیوپیتھک ڈاکٹرز فورم نے چیلنج کیا تھا۔ ان کے وکلاء آشوتوش کمبا کونی اور اراکشی شندے نے استدلال کیا کہ اس فیصلے سے سابقہ فیصلوں کی خلاف ورزی ہوئی جس میں سی سی ایم پی سے تربیت یافتہ ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے ایلوپیتھی پریکٹس کرنے کے حق کو برقرار رکھا گیا تھا، خاص طور پر دیہی اور محروم علاقوں میں۔ CCMP کورس کو 2014 میں مہاراشٹر ہومیوپیتھک میڈیکل پریکٹیشنرز ایکٹ اور مہاراشٹر میڈیکل کونسل ایکٹ میں ترامیم کے بعد متعارف کرایا گیا تھا، جس نے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کو جنہوں نے CCMP کی ایک سال کی تربیت مکمل کی تھی، جدید ادویات کی مشق کرنے کی اجازت دی تھی۔ آئی ایم اے نے پہلے ان ترامیم کو چیلنج کیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے ان پر روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔ جولائی 2015 میں سپریم کورٹ میں دائر خصوصی چھٹی کی درخواست کو بعد میں خارج کر دیا گیا تھا۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز فورم نے کہا کہ 2014 کی اصلاحات دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی کو دور کرنے اور سرکاری اسکیموں کے ذریعے جامع صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ایک اسٹریٹجک اقدام تھا۔

یہ نیا ہندوستان ہے، کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا: مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا پاکستان کے دہشت گردوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کا سندور اجاڑا تھا، ہم نے آپریشن سندور کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیئے' کہا سرکاری خزانہ خواتین کی اچھی صحت سے زیادہ قیمتی نہیں، ہر خاتون معائنہ کرائے

بھیسولہ (دھار) ستمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک بار پھر پاکستان کے لیے انتباہی الفاظ میں دہرایا کہ یہ نیا ہندوستان ہے، جو کسی کے جوہری دھمکیوں سے نہیں ڈرتا اور گھر میں گھس کر مارتا ہے مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے دھار ضلع کے بھینسولہ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے اس دوران جیش محمد کے کمانڈر مسعود الیاس کشمیری کے حالیہ اعتراف کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک بھارت ماتا کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ پاکستان کے دہشت گردوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کا سندور اجاڑا تھا، ہم نے آپریشن سندور کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیئے۔ ہمارے بہادر سپوتوں نے پلک جھپکتے ہی پاکستان کو گھٹنوں پر لا دیا۔ کسی کا نام لیے بغیر، مسٹر مودی نے کہا، "کل ہی ملک اور دنیا نے دیکھا ہے کہ پھر ایک پاکستانی دہشت گرد نے رو رو کر اپنا حال سنایا ہے۔ یہ نیا ہندوستان ہے۔ یہ کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا۔ یہ نیا ہندوستان ہے، یہ گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مسعود کشمیری نے حال ہی میں ایک تقریب میں اپنے اردو خطاب میں مبینہ طور پر کہا کہ دہشت گردی کو گلے لگا کر ہم نے اس ملک (پاکستان) کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے کئی مقامات پر حملے کیے۔ سب کچھ قربان کرنے کے بعد 7 مئی کو مسعود اظہر کے خاندان کے افراد کے بہاولپور میں چیتھڑے اڑا دیے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے یہ بیان ہندوستانی سکیورٹی فورسز کی جانب سے کی گئی کارروائی کے حوالے سے دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج جذباتی انداز میں ملک کی ماؤں اور بہنوں سے اپیل کی کہ وہ پورے خاندان کی فکر کے درمیان کچھ وقت خود کے لیے بھی نکالیں اور بیماریوں کے خدشات سے بچنے کے لیے آج سے شروع ہونے والی 'سواستھ ناری، سشکت

پریوار' مہم کے تحت اپنے صحت کا معائنہ کرائیں، کیونکہ سرکاری خزانہ خواتین کی اچھی صحت سے زیادہ قیمتی نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ پی ایم مودی مدھیہ پردیش کے ضلع دھار کے بھینسولا میں منعقدہ اس ملک گیر مہم سے جڑی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے اس مہم کا آغاز کرنے کے ساتھ ہی ملک کے پہلے پی ایم متر پارک کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر گورنر منگو بھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، مرکزی وزیر ساوتری ٹھاکر سمیت ریاستی کابینہ کے متعدد اراکین موجود تھے۔ وزیر اعظم نے جذباتی انداز میں کہا، 'خواتین کا آشیرواد میرا سب سے بڑا رکشا کوچ (تحفظاتی ڈھال) ہے۔ ملک کی کروڑوں مائیں اور بہنیں بڑھ چڑھ کر مجھے اپنا آشیرواد دیتی رہی ہیں۔ ماؤں اور بہنوں! آج 17 ستمبر، وشوکرما جینتی پر میں آپ سے کچھ مانگنے آیا ہوں۔ آپ بلا جھجک صحت کیمپوں میں جا کر ضرور معائنہ کرائیں۔ ایک بیٹے یا بھائی ہونے کے ناطے میں اتنا تو مانگ ہی سکتا ہوں۔ ان صحت کیمپوں میں چاہے جتنی بھی مہنگی جانچ ہو، کوئی پیسہ نہیں دینا ہوگا۔ جانچ بھی مفت ہوگی، دوا بھی مفت ہوگی۔ آپ کی اچھی صحت سے زیادہ قیمتی سرکاری خزانہ نہیں ہے۔ خزانہ آپ کے لیے ہے، ماؤں بہنوں کے لیے ہے۔' انہوں نے کہا کہ مائیں اور بہنیں قوم کی ترقی کی بنیاد ہیں۔ ماں بیمار ہو تو گھر کا نظام بکھر جاتا ہے۔ یہ مہم ماؤں کے مستقبل کے لیے ہے تاکہ کوئی بھی خاتون معلومات یا وسائل کی کمی کے باعث سنگین بیماریوں کی شکار نہ ہو۔ بہت سی بیماریاں وقت پر پتہ نہ چلنے سے بڑی ہو جاتی ہیں۔ وہ بیماریاں جن کا خواتین میں سب سے زیادہ خطرہ ہے، انہیں ابتدا ہی میں پکڑنا ضروری ہے۔ اسی لیے اس مہم کے تحت بیماریوں کی جانچ کی جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج سے شروع ہو کر یہ مہم دو اکتوبر، دسہرہ کے دن تک فتح کے عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ ہمیشہ گھر اور خاندان کی فکر کرنے والی خواتین کچھ وقت خود کے لیے بھی نکالیں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ آج سے آٹھواں قومی غذائیت ماہ بھی شروع ہو رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان میں ماں اور بچے کی شرح اموات کو کم کرنا ہی ہے۔ اسی مقصد سے 2017 میں 'پردھان منتری ماتر تو وندنا یوجنا' شروع کی گئی تھی۔ ریاست کے اس خالص قبائلی علاقے میں خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ ملک کے قبائلی علاقوں میں 'سکل سیل انیمیا' ایک بڑا بحران ہے۔ مرکزی حکومت قبائلی عوام کو اس بیماری سے بچانے کے لیے ایک قومی مشن چلا رہی ہے۔ سال 2023 میں مدھیہ پردیش کے شہڈول سے اس کی شروعات کی گئی تھی اور وہیں پہلا اسکریننگ کارڈ دیا گیا تھا۔ آج مدھیہ پردیش میں ہی ایک کروڑواں سکل سیل اسکریننگ کارڈ تقسیم کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ سکل سیل انیمیا کو لے کر پورے ملک میں پانچ کروڑ سے زیادہ لوگوں کی اسکریننگ ہو چکی ہے۔ جس کام کے پیچھے حکومت لگی ہے، وہ آنے والی نسلوں کے لیے ہے۔ انہوں نے قبائلی ماؤں سے درخواست کی کہ وہ اس بیماری کی جانچ ضرور کرائیں۔

'جب مذاکرات ناکام ہو جاتے ہیں تو ہندوستان طاقت کا راستہ اختیار کرتا ہے': راج ناتھ

حیدرآباد، ستمبر (یواین آئی) آج حیدرآباد لبریشن ڈے کی تقریب کے دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا، آپریشن سندور، 2016 سرجیکل اسٹرائیک اور 2019 بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہندوستان کا صبر اس کی طاقت ہے، کمزوری نہیں، اور جب مذاکرات کوئی حل نکالنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم سخت طاقت کا راستہ منتخب کرتے ہیں حیدرآباد، تلنگانہ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مضبوط اور پرعزم نیا ہندوستان بات چیت میں یقین رکھتا ہے، لیکن وہ جانتا ہے کہ امن اور خیر سگالی کی زبان کو سمجھنے میں ناکام رہنے والوں کو مناسب جواب کیسے دیا جائے۔ وزیر دفاع نے نشاندہی کی کہ جہاں دہشت گردوں نے پہلگام میں اپنے مذہب کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کو قتل کیا، وہیں ہندوستانی مسلح افواج نے دہشت گردوں کو مار ڈالا اور آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور پی او کے میں ان کے کرم کی بنیاد پران کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ کامیاب نفاذ کے لیے مسلح افواج کی بہادری اور لگن کو سراہتے ہوئے، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آپریشن صرف روک دیا گیا ہے اور سرحد پار سے ایک اور دہشت گردانہ سرگرمی کی صورت میں یہ پوری طاقت سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران جنگ بندی پر تیسرے فریق کی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کوئی تیسرا فریق ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے شمالی اور جنوبی ہندوستان کو متحد کرنے میں آئرن مینکے طور پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے کردار کی بھی تعریف کی۔ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ حیدرآباد کا یوم آزادی اور وزیر اعظم مودی کا یوم پیدائش 17 ستمبر کو آتا ہے، انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل کی طرح، ہمارے وزیر اعظم ہندوستان کو ثقافتی، سماجی، روحانی اور اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

کروگے یاد تو کر بات یاد آئے گی

سجاد اختر کی رحلت۔ اک ادبی باب کا خاتمہ

تحریر:- مجتبیٰ نجم، گیورائی

علاقہ دکن کا ضلع بیڑ کی سرزمین جہاں شکر کی پیداوار کے باعث حلاوت کی پیکر ہے، وہیں ادبی شیرینی کے لئے بھی اسی طرح مشہور ہے۔ اس سرزمین کے ادبی افق سے کئی ستارے ابھرے، اپنی روشنی سے پورے ماحول کو منور کیا اور جب اپنے وقت پر جب ڈوب گئے تو یادوں کا اک خزینہ چھوڑ گئے۔ ان نجوم و کواکب میں اک اہم نام پروفیسر سجاد اختر صاحب کا آتا ہے۔ سجاد اختر صاحب نے اپنی طویل ادبی خدمات سے خود کو۔ متعارف کیا۔ روف صادق، مرحوم ظفر خاں ناز، عبد الخالق ساغران کے ہم عصر قلمکاروں میں ہیں۔

سجاد اختر صاحب حلیم الطبع شخصیت کے مالک تھے۔ چہرے پر سدا موجود مسکراہٹ ان کے مثبت نظریہ کی عکاسی کرتی تھی گفتگو کی شیرینی ہر کسی کو اپنی جانب متوجہ کرتی تھی۔ یہی رنگ ان کے فن پاروں میں نمایاں ہوتا ہے۔

محترم سجاد اختر سے میری کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ اور مختلف موضوعات پر گھنٹوں کھل کر تبادلہ ہوتا رہا۔ مرحوم سے میری پہلی ملاقات 1997 میں بیڑ میں منعقدہ ریاستی سطح کے مشاعرہ میں ہوئی تھی۔ اس میں ریاست بھر کے نامور شعراء مدعو تھے۔ مشاعرہ کی صدارت بشر نواز انجام دے رہے تھے جبکہ نظامت کے فرائض سجاد اختر صاحب کے ذمہ تھی۔ اس دور میں خاکسار مبتدی تھا۔ شعری سفر کا یوں ہی آغاز کیا تھا۔ ناظم مشاعرہ سجاد اختر صاحب نے مشاعرہ کی شروعات ہم سے ہی کروائی۔ مشاعرہ ختم ہوا۔ تو موصوف نے بہت ہی گرمجوشی سے مجھے گلے لگایا اور کہا، جناب، آپ نے تو محفل ہی لوٹ لی۔ آپ کے پاس ادب کا سینس موجود ہے۔ لکھتے رہو۔ اُن کے ان حوصلہ افزاء جملوں نے مجھے تحریک دلائی۔ اس کے بعد جب بھی ملاقات ہوتی، خوشگوار اور دیرپا اثر چھوڑنے والی ہوتی۔

سجاد اختر (جنھیں مرحوم لکھتے ہوئے نوکِ قلم بھی لرزاں ہے) ہمیشہ نئے لکھنے والوں کی ہمت افزائی کرتے۔ ادبی نشستوں میں اگر کوئی بے بحر یا شعر نما تکبندی سنتے تو صرف مسکرا دیتے۔ بھری محفل میں ٹوک کر قلمکار کی حوصلہ شکنی کبھی نہیں کرتے۔ دوران گفتگو تاریخ کے حوالے پیش کرنا، برجستہ پیوست شعر کہنا ان کا خاصہ تھا۔ برجستہ شعری حوالہ پیش کرنا ان کی بلند نظریہ کا بین ثبوت ہے۔

سجاد اختر کا ادبی کینوس بہت وسیع تھا۔ انھوں نے نثر اور نظم دونوں اصناف میں کامیاب طبع آزمائی کی۔ نثر میں انھوں نے انشائیے، اور تجزیہ نگاری پر بہت کام کیا۔ علاوہ ازیں نظم میں نہ صرف غزل کے گیسو سنوارنے بلکہ ثلاثی اور رباعی میں بھی خوب طبع آزمائی کی۔ نئے لکھنے والوں کو پابندی سے مطالعہ کرنے کا مشورہ دیتے۔ اک ادبی نشست میں محترم نے اک نظم پیش کی جس میں بت پرستی پر گہرا طنز ہے۔ اور شاعر کے دلنشیں اندازِ استحضار نے اس کی معنویت کو مزید نکھار دیا تھا۔ اس نظم کی جاذبیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ نظم خاکسار نے صرف ایک مرتبہ پڑھ کر اگلی بار زبانی یاد ہو گئی تھی۔ نظم کے خالق سجاد اختر صاحب کو جب ان ہی کے روبرو یہ نظم پیش کی تو محترم بہت باغ باغ ہو گئے تھے۔ اور ہر ملاقات میں سنانے کی فرمائش کرتے۔

وہ نظم یہ تھی۔

سنگِ گراں
جذبۂ محبت کیا!
پھول کی نزاکت کیا!
فکر کی نفاست کیا!
روح کی لطافت کیا!
پتھروں کی بستی میں آئینے کی قیمت کیا!؟
اہلیانِ بستی کا ہے عقیدہ راسخ
نامور ہے ہر پتھر،
معتبر ہے ہر پتھر،
مقتدر ہے ہر پتھر
اک ذرا سی فن کاری لمسِ دستِ آذر کی
عقل کو کرے محدود،
سنگ کو کرے معبود

ہاں یہی تو ہوتا ہے
ذہن میں جو پلتا ہے
اک تصورِ موہوم
پتھروں میں ڈھلتا ہے
رنگ اور روغن سے روپ ہی بدلتا ہے
کیا ستم ہے خود خالق
سرخمیدہ ہوتا ہے!
خوف سرسراتا ہے،
خواب مسکراتا ہے،
وہم گل کھلاتا ہے،
پتھروں کی عظمت کے کوئی گیت گاتا ہے

تشنہ لب ہے ہر پتھر
پیش بندی طوفاں کی
پیاس ہے دل و جاں کی
پیاس خونِ انساں کی
کیا عجیب بستی ہے!
چار سمت ہے پتھر
آس پاس بھی پتھر،
درمیان بھی پتھر
پتھروں کی برکت سے جسم و جان بھی پتھر
عقل و ہوش بھی پتھر
چشم و گوش بھی پتھر
پتھروں کی بستی میں
آئینے کی قیمت کیا؟

نفرتوں کی دنیا میں پیار کی حقیقت کیا؟

اک مرتبہ والد مرحوم کے ہاتھوں بہترین خوشنویسی میں اک بڑے کاغذ پر یہ نظم لکھ کر موصوف کی خدمت میں پیش کی تو ان کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ بڑی خندہ پیشانی سے یہ تحفہ قبول کیا۔ ان کی غزلیات میں حالات کے عروج و تنزل کا بیان، رشتوں کی تخریب کا نوحہ، انسانی فکر کے انحراف کا کرب، اقدار کے زوال کا مرثیہ جابجا ملتے ہیں۔ ان کے اشعار میں رومانیت نہیں کے برابر ہے جبکہ معاشرے کے نام اک پیغام واضح ہوتا ہے۔ ان کی غزل میں محبوب کے مختلف رنگ ہیں۔ کبھی حالات کا مارا ہوتا ہے، کبھی خیالات کی کشتی کا ملاح ہوتا ہے۔ سجاد اختر نے مختلف اخبارات کے لئے کئی مضامین لکھے جن میں حالات حاضرہ کے مختلف پہلوؤں پر تبصرے ہوتے ہیں۔

مرحوم کو شاعری میں علم عروض پر بھی دسترس حاصل تھی۔ ان کے فن پاروں میں ہر مصرعہ خوبصورت عروضی حسن لئے ہوتا ہے۔ مشاعروں میں آپ کی جاندار نظامت سے سبھی سامعین ہمہ تن گوش رہتے۔ دوران نظامت موقع شناسی، متعلقہ موضوع پر برجستہ شعر یا کوئی حکایت پیش کرنا آپ کا خاصہ تھا۔ تقریباً چار دہائیوں تک تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد موصوف کو زبان و ادب کی خدمات کے لیے مکمل وقت حاصل ہو گیا تھا۔ طویل علالت کے بعد بتاریخ 19 ستمبر 2025 کو محترم سجاد اختر نے آخری سانس لی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے جانے کے بعد ضلع کی ادبی دنیا میں اک بہت بڑا خلاء پیدا ہو گیا جس کی تلافی بہت مشکل ہے۔ اللہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ہم تشنگانِ علم کو ان کا بہترین نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

سپریم کورٹ نے پرالی جلانے سے نمٹنے کے لیے سخت موقف اختیار کرنے کا مشورہ دیا

نئی دہلی، ستمبر (یواین آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو دہلی-این سی آر میں آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ سمجھے جانے والے پرالی جلانے سے نمٹنے کے لئے سخت موقف اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی میں بنچ نے کہا کہ کسان ملک کے لیے اہم ہیں، لیکن انہیں بغیر جانچ کے پرالی جلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بنچ نے پرالی جلانے کو روکنے کے لیے سخت سزا دینے کا مشورہ دیا۔ پنجاب اور ہریانہ میں ہر اکتوبر اور نومبر میں قومی راجدھانی میں فضائی آلودگی کی ایک اہم وجہ پرالی جلانا ہے۔ سپریم کورٹ نے سردیوں کے موسم میں دہلی-این سی آر میں فضائی آلودگی سے متعلق عرضیوں کی سماعت کے دوران یہ مشورہ دیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ پرالی جلانے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کسانوں کو سبسڈی اور آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ایک وکیل نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے 2018 سے اس معاملے پر جامع احکامات جاری کیے ہیں، لیکن کسان بے بسی کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ بنچ نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی سے پوچھا کہ "آپ کچھ تعزیراتی دفعات پر غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر کچھ لوگ سلاخوں کے پیچھے ہیں، تو اس سے صحیح پیغام جائے گا۔ اگر آپ کا ماحول کی حفاظت کا حقیقی ارادہ ہے، تو آپ پیچھے کیوں ہٹ رہے ہیں؟" میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے بنچ نے وضاحت کی کہ فصلوں کے پرالی کو بائیو فیول کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے بنچ نے کہا کہ "کسان خاص ہیں اور ہم ان کی وجہ سے کھاتے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ماحول کی حفاظت نہیں کر سکتے۔" عدالت نے مرکز سے پوچھا کہ وہ پرالی جلانے کی سزا کے دفعات کو بحال کرنے پر غور کیوں نہیں کر رہا ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل بھاٹی نے کہا کہ ایکٹ کے تحت دفعات ہیں، اور بالآخر، اس پر عمل درآمد کے بارے میں ہے، اور کچھ غلطی کرنے والے اہلکاروں کو سزا دی جا سکتی ہے۔

ہندوستان ایک خود مختار فوجی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے

نئی دہلی، ستمبر (یواین آئی) مودی حکومت نے دفاعی شعبے میں خود انحصاری اور قومی سلامتی کو مستحکم اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کی کلید قرار دیتے ہوئے گزشتہ 11 سالوں میں قومی دفاع اور سلامتی کے محاذ پر کئی بڑے فیصلے لیے ہیں، جس کی وجہ سے ہندوستان دنیا میں ایک بڑی فوجی طاقت کے طور پر ابھرا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس شعبے میں خود انحصاری کی پرواز کے ساتھ، ہندوستان سب سے بڑا درآمد کنندہ (امپورٹر) کے بجائے ہتھیاروں کا برآمد کنندہ (ایکسپورٹر) بننے کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس سال یوم آزادی کے موقع پر اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے اہم تنصیبات اور اقتصادی اور سماجی اداروں کو فضائی حملوں سے دفاع کے لیے دس سال کے اندر ایک "سدرشن چکر" نظام تیار کرنے کا اعلان کیا۔ 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد سے مودی حکومت نے قومی سلامتی کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے دفاعی شعبے کو اہم ترجیح دی ہے۔ ملکی سرحدوں کی حفاظت کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے حکومت نے دفاعی شعبے میں جامع اصلاحات نافذ کیں، پرانے قوانین، روایات، اصولوں اور طریقوں کو تبدیل کیا۔ سرحدی اور تزویراتی لحاظ سے اہم علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی زور دیا گیا۔ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مسلح افواج کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے دفاعی بجٹ میں اضافہ کر کے خود انحصاری کی جانب بڑے قدم اٹھائے اور مسلح افواج کو جدید ترین ہتھیاروں کے نظام اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ مزید برآں دفاعی سفارت کاری کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے افواج کو ترقی یافتہ اور بڑے ممالک کی فوجوں کے ساتھ مشقوں اور فوجی تبادلوں کی راہ ہموار کی گئی۔ حکومت نے دفاعی شعبے میں تحقیق پر بھی زور دیا اور دفاعی مینوفیکچرنگ کے دروازے کھولے، انہیں ملک کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دی۔ حکومت نے دفاعی خریداری کے عمل کو بھی آسان اور شفاف بنایا ہے جس سے خریداری میں تیزی آئی ہے۔ حکومت کی گزشتہ 11 سالوں میں طے شدہ اور مرحلہ وار پالیسیوں اور منصوبوں کے اثرات نظر آ رہے ہیں۔ قومی بحران کی گھڑی میں مسلح افواج نے دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا اور منہ توڑ جواب دیا۔ ہندوستان نے اپنی شبیہ نہ صرف ایک بڑی فوجی طاقت کے طور پر قائم کی ہے بلکہ ایک ایسے ملک کے طور پر بھی قائم کیا ہے جو بحران اور آفات کے وقت مدد کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔ دفاعی پیداوار میں مثالی اضافہ مودی حکومت کے دور کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ ہندوستان کی دفاعی پیداوار 2014-15 میں تقریباً 429,46 کروڑ روپے تھی اور 2023-24 میں یہ بڑھ کر 434,27,1 کروڑ ہو گئی ہے، جو تقریباً 174 فیصد کا اضافہ ہے۔ یہ اضافہ 'میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت' پہل کے تحت دفاعی شعبے کو دیسی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کا نتیجہ ہے۔ اس عرصے کے دوران حکومت نے دفاعی پیداوار میں نجی شعبے کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی۔ حکومت نے 2029 تک دفاعی پیداوار کو 3 لاکھ کروڑ روپے تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ فوجی طاقت کو بڑھانے کے لیے ہندوستان نے کامیابی سے S-400 ٹرائمف میزائل سسٹم، براک-8 میزائل، آکاش میزائل، تیجس ہلکے جنگی طیارے، اور کئی مقامی اینٹی ڈرون ہتھیاروں کے نظام کو تیار کیا ہے۔ فوجی سازوسامان اب تقریباً 80 سے 100 ممالک کو برآمد کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کی دفاعی برآمدات میں 100,1 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے، جو مالی سال 2014-15 میں 941,1 کروڑ روپے سے مالی سال 2024-25 میں 662,23 کروڑ ہو گئی ہے۔ حکومت نے دفاعی برآمدات کو فروغ دینے کے لیے کئی پالیسی اصلاحات نافذ کی ہیں،

بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو 100 سیٹوں پر مقابلہ کرنا چاہیے: انتخاب عالم

نئی دہلی، ستمبر (یواین آئی) بہار کے آنے والے اسمبلی انتخاب میں کانگریس کی بھرپور حصہ داری کی وکالت کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ

کانگریس کو ریاست کی تمام سیٹوں میں سے 100 سیٹوں پر مقابلہ کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنوں کی محنت اور سرگرمی اور حالیہ واقعات میں عوامی جوش و خروش کو دیکھتے ہوئے پارٹی کا دعویٰ مضبوط ہے۔ مسٹر عالم نے کہا کہ بہار کانگریس قیادت کو اتحاد میں اپنا حصہ اعتماد کے ساتھ بتانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس 100 سیٹوں پر مقابلہ کرنے کی تیاری کرتی ہے تو اس سے کارکنوں میں جوش و خروش اور عوام میں اعتماد دونوں میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس کا رشتہ شراکت داری اور اعتماد کا ہے۔ اتحاد کی طاقت برابری اور احترام سے ہی بڑھتی ہے۔ باقی سیٹیں دوسرے اتحادیوں میں تقسیم کر کے پورے گرینڈ الائنس کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ انتخاب عالم نے یاد کیا کہ بہار کے لوگوں نے راہل گاندھی کی "ووٹر رائٹس یاترا" کے دوران کانگریس کی بے مثال حمایت کی۔ نوجوانوں اور کسانوں کا جوش یہ ظاہر کرتا ہے کہ لوگ تیزی سے کانگریس پارٹی کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اس سے یقیناً اسمبلی انتخابات میں فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں تبدیلی کی سیاست کانگریس کے فعال کردار کے بغیر ادھوری ہے۔ اس لیے پارٹی قیادت کو آگے بڑھنا چاہیے اور ایک واضح حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے تاکہ اتحاد ایک مضبوط پیغام کے ساتھ عوام تک پہنچ سکے اور بی جے پی جیسی قوت کو ایک مضبوط چیلنج کر سکے۔

"وقف قانون سے متعلق عدالت عظمیٰ کا فیصلہ غیر اطمینان بخش، دستوری حقوق کا تحفظ متوقع تھا" ڈاکٹر عبدالکریم سالار

جالگاوں نامہ نگار: گزشتہ پندرہ ستمبر کو مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا وقف ترمیمی بل پر جو ملک کے سب بڑی اقلیت کے لیے امید و یاس کا دامن گیر تھا عدالت عالیہ نے اس پر اپنا جو فیصلہ دیا ہے اس فیصلے پر وقف کو آرڈینیشن کمیٹی جالگاوں نے اپنا تجزیاتی خاکہ ایک پریس ریلیز کے ذریعے پیش کیا آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جالگاوں شہر کے مفتی محمد ہارون ندوی نے کہا کہ یہ فیصلہ ادھورا اور نامکمل ہے عدالت عالیہ سے جیسا فیصلہ ہونا تھا یہ ویسا نہیں ہے وقف کو آرڈینیشن کمیٹی کے کو آرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالکریم سالار نے بڑے ہی تفصیلی انداز میں فیصلے پر روشنی ڈالی موصوف نے کہا کہ سپریم کورٹ نے وقتی طور پر اپنے فیصلے میں راحت دی ہے عزت مآب عدالت عظمیٰ نے متوقع فیصلہ امید کے برخلاف دیا

بالخصوص دستور کی شق ۱۴ اور ۲۹ وقف قوانین کے منافی یہ فیصلہ رہا ہے بلاشبہ ضلع کلکٹر کے اختیارات کو حذف کر دیا گیا جو کہ غلط ہی تھا لیکن تین یا چار غیر مسلم افراد کی شمولیت کے فیصلے نے امت کو ششدر و حیرت میں ڈال دیا ہے ہم وطن بھائیوں کے وقف بورڈ میں کسی دوسرے مذہب کے فرد کو مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں لیکن مسلم وقف بورڈ میں تین یا چار غیر مسلم افراد کو شامل کرنا یا غیر مسلم ایکزیکیٹیو آفیسر نامزد کرنا، ریاستی حکومت کو وقف املاک سے متعلق لائحہ عمل تیار کرنے کی ہدایت دینا تشویش میں مبتلا کر دیتا ہے کل ملا کر یہ عبوری راحت ہے فیصلے کا لب لباب بتاتا ہے کہ ہماری وقف املاک کی جنگ جاری ہے خود مسلم پرسنل لا بورڈ نے بھی قبول کیا ہے کہ آئندہ بھی وقف املاک بل کے خلاف ملک گیر پیمانے پر منصوبہ بند طریقے سے پر امن احتجاج کیا جائے گا واضح رہے کہ مذکورہ پریس کانفرنس میں وقف کو آرڈینیشن کمیٹی جالگاوں کے تمام ہی اراکین جنھوں نے ضلعی سطح پر ہزاروں افراد کو اپنی مہم کا انمٹ نقوش کا حصہ بنایا شامل تھے ان میں مفتی محمد ہارون ندوی، ڈاکٹر عبدالکریم سالار کے ہمراہ جماعت اسلامی جالگاوں کے صدر سہیل امیر نے بھی اس فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا واضح رہے کہ مذکورہ کانفرنس میں ڈاکٹر عبدالکریم سالار کے ہمراہ مفتی محمد ہارون ندوی، رضوان جاگیردار، شاہد پٹیل، صابر مصطفی آبادی، فاروق قادری، عبداللہ شیخ، افضل خان، مشتاق شیخ، ساجد شیخ و عرفان سالار موجود تھے۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کی طالبات انڈر 19 رگبی فائنل میں فاتح

بھیونڈی میونسپل نظام پورٹی کارپوریشن کے محکمۂ کھیل کی جانب سے حکومتِ مہاراشٹر کے اسکول ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے تحت مختلف کھیلوں کے بین الجماعتی ضلعی سطحی مقابلے منعقد کیے گئے۔ ان مقابلوں میں صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی کی طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ طالبات نے انڈر 19 رگبی (امریکن فٹبال) میں بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے سب کو متاثر کیا اور فائنل میں فاتح قرار پائیں۔ اس شاندار کامیابی پر تمام طالبات اور انچارج ٹیچرس کو بھرپور انداز میں سراہا گیا۔ ہیڈ ماسٹر صدیقی ساجد نے اپنے پیغام میں کہا: "یہ کامیابی ہمارے طالبات کی انتھک محنت اور اساتذہ کی بہترین رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ صمدیہ کے بچے تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی نمایاں کارکردگی دکھا رہے ہیں، یہ ہمارے لیے فخر کا لمحہ ہے۔" وائس پرنسپل نیاز انصاری اور سپروائزر حمیرہ مس نے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اس کامیابی کو ٹیم ورک اور مستقل مزاجی کا ثمر قرار دیا۔ سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے اپنے بیان میں کہا: "یہ کامیابی اسپورٹس انچارج، ٹیچرس اور بچوں کی انتھک محنت کا مظہر ہے۔ کھیل کے میدان میں یہ شاندار کارکردگی طلبہ کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ میں پوری ٹیم، والدین اور اسٹاف کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" اس موقع پر انچارج ذوالفقار الدین اور ثنا چودھری نے ٹیم کی شاندار پرفارمنس پر خوشی کا اظہار کیا، جبکہ اسپورٹس ٹیچرس سحر مس،

حنا مس، عاصم اسحاق مومن سر، اکبر پنجاری، شبنم مس سمیت تمام اساتذہ کی کاوشوں کو بھی سراہا گیا۔ یہ عظیم کامیابی نہ صرف بچوں کے لیے بلکہ مکمل اسٹاف اور والدین کے لیے باعثِ فخر ہے، جس سے ادارے کے وقار میں مزید اضافہ ہوا ہے۔